تعلیمات بائبل مُقدس
کی سلسلہ وار کتب 2

خود آموز کورس
کی وڈیو فلم پر مبنی ہے
جو "اماؤس کی راہ"

اماؤس کی راہ

اماؤس کی راہ

خود آموز مطالعہ کا کورس

جو "اماؤس کی راہ" کی وڈیو فلم پر مبنی ہے

حق طبع محفوظ: 2009

اشاعت دوئم : مئی 2015

کتاب 19

فہرست مضامین

پیش لفظ...1

باب 1:

یسوعؔ مسیح کی تعلیمات اور معجزات.................................3

باب2:

خُدا کا کلام۔ بائبل مقدّس خُدا کا سچا کلام ہے.............................15

باب3:

شریعت اور انجیل..27

باب4:

فسح کا برّہ اور یسوعؔ...39

باب5:

خُدا کی شریعت اور ایماندار..49

باب6:

یسوعؔ مسیح کو دوسروں کے سامنے پیش کرنا..............................61

جوابات..75

آخری امتحان..79

پیش لفظ

اگر آپ نے ''اماؤس کی راہ'' کی وڈیو فلم دیکھی ہے تو آپ نے یسوعؔ مسیح کے متعلق ایک زور دار پیغام ضرور سوچا ہو گا ۔ اِس فلم نے آپ کو یقیناً یہ احساس دلایا ہو گا کہ جو کچھ آپ نے یسوعؔ مسیح کے بارے میں بائبل مقدّس میں سے پڑھا ہے اُس کا بغور جائزہ لیا جائے یا اگر آپ بائبل مقدّس کے متعلق زیادہ نہیں جانتے اور اس فلم نے آپ کو احساس دلایا ہو کہ آپ یسوعؔ مسیح کے متعلق کچھ اور سیکھنا چاہتے ہیں۔ تو یہ کتاب ایسا کرنے میں آپ کی مدد کرے گی۔

یہ فلم یسوعؔ مسیح اور بائبل مُقدّس کی بہت سی تعلیمات کے متعلق ہمیں بتاتی ہے۔ اِس کتاب میں آپ یسوعؔ مسیح کی بہت ہی اہم تعلیمات میں سے کچھ کو سیکھیں گے۔

اِس کتاب کا ہر سبق تعارف سے شروع ہوتا ہے جو فلم کے ایک مختصر حصہ کو بیان کرتا ہے۔ اور سبق کے ہر حصہ میں جو تعلیم دی گئی ہے اُس کو زیرِ بحث لاتا ہے۔ اگر آپ کے پاس اب بھی فلم کی ڈی وی ڈی موجود ہے تو فلم کے اُس حصہ پر غور کریں جو آپ کی اپنی طرف اشارہ کرتا ہے اگر آپ کے پاس فلم کی ڈی وی ڈی نہیں ہے یا آپ نے اب تک فلم نہیں دیکھی تو بھی اِس کتاب کا مطالعہ ضرور کیجیے۔ اس فلم کے ہر حصہ کی سبق کے ساتھ ایک مختصر وضاحت دی گئی ہے۔

ہر سبق میں بہت سے سوالات ہیں جنکے جوابات دینا مقصود ہیں۔ اگر کسی سوال کا جواب دینے میں آپ کو مشکل پیش آئے تو سبق کا دوبارہ جائزہ لیں۔ آپ تمام سوالوں کے جوابات اِس کتاب کے صفحہ نمبر 75 پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ دوسرا سبق شروع کرنے سے پہلے اِس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کو سب سوالوں کے جوابات سمجھ میں آ گئے ہیں۔

اگر آپ مسیحی تعلیم کے متعلق مزید سیکھنا چاہیں تو ہر سبق میں مزید پڑھنے کیلئے تجاویز دی گئی ہَیں۔

کتاب کے آخر میں ایک آخری امتحان دیا گیا ہے۔ اِس سے پہلے کہ آپ پرچہ مکمل کریں تمام اسباق کے امتحانات کا جائزہ لیں۔ آپ آخری امتحان پُر کرتے وقت کتاب کو استعمال نہ کریں اور جب آخری امتحان مکمل کر لیں تو اِس کتاب کے پرچہ کو اُس شخص کے سپرد کریں جس نے یہ کتاب آپ کو دی یا کتاب کی پُشت پر دیئے گئے پتہ پر واپس بھیج دیں۔

دُعا ہے کہ جیسے آپ یسوؔع مسیح اور بائبل مقدس کے متعلق زیادہ تفصیل سے سیکھیں۔ یسوؔع کا دُنیا میں انجیل مُقدّس پھیلانے کا مقصد ''ارشادِ اعظم'' کو یاد رکھیں دوسروں کو اِس خوشخبری میں شریک کریں۔ یسوؔع نے کہا ''دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں''۔

باب 1
یسوعؔ مسیح کی تعلیمات اور معجزات

تعارف:

یہ فلم ہمیں بتاتی ہے کہ ایسٹر سنڈے کو دوپہر کے بعد کیا واقعہ رونما ہوا۔ دو اشخاص پچھلے چند دِنوں میں جو کچھ ہوا اس کی وجہ سے بہت پریشان تھے۔ کیونکہ اُن کے پیارے خداوند یسوعؔ مسیح کا مذاق اُڑایا گیا۔ اُس کو کوڑے مارے گئے اور اُس کو مصلوب کیا گیا۔ وہ یروشلیم سے اماؤس کی طرف جاتے ہوئے ایک دوسرے سے گفتگو کرتے جاتے تھے۔ وہ نہایت پریشان اور دُکھی تھے۔ وہ سوچتے تھے کہ یسوعؔ ایک عظیم لیڈر ہوگا۔ لیکن ان کی اُمیدیں خاک میں مل چکی تھی کیونکہ وہ اب مر چکا تھا۔ اِسی اثناء میں ایک اجنبی اُن کا ہمسفر بن جاتا ہے ۔ یہ بڑی حیران کن

یسوعؔ اماؤس کی راہ پر اپنے شاگردوں سے گفتگو کرتا ہے۔

بات تھی کہ وہ یسوعؔ تھا۔لیکن ان دونوں اشخاص نے اُسے نہیں پہچانا دوران سفر ان دونوں اشخاص نے اِس اجنبی سے گفتگو شروع کر دی۔اُنہوں نے اُسے بتایا کہ وہ دونوں نہایت پریشان ہیں۔یسوع مسیح نے بڑی شفقت اور نہایت وضاحت سے خُدا کے معاف کرنے اور گنہگاروں کو بچانے کے منصوبے کو سیکھنے میں اُن کی مدد کی۔

دونوں دوستوں نے اجنبی کو یسوعؔ کے معجزات اور اُس کی تعلیمات کے متعلق بتایا جو اُنہوں نے خود ملاحظہ کِئے اور سُنے۔پہلے باب میں آپ سیکھیں گے کہ کس طرح یسوعؔ کے معجزات اور اُس کی تعلیمات ہمیں خُدا کے معاف کرنے اور اپنے ساتھ آسمان پر لے جانے کو سیکھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

اگر آپ کے پاس DVD کیسٹ کی کاپی ہے تو سین 1 اور 8 ملاحظہ کریں

حصّہ اوّل: یسوعؔ معجزات کرتا ہے

شاگردوں نے آگے بڑھتے ہوئے اجنبی کو بتایا کہ کس طرح یسوعؔ نے اُن کو حیران کر دیا یسوعؔ نے معجزات کِئے اُن دوستوں نے اجنبی کو اُن معجزات میں سے کچھ کو بیان کیا۔

لوقا 5:18-26 یسوعؔ کے معجزے کو بیان کرتا ہے۔

''ایک دِن یسوؔع تعلیم دے رہا تھا . . . کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لا کر اُس کے آگے رکھیں اور جب بھیڑ کے سبب سے اُس کو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی۔ تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت یسوؔع کے سامنے اُتار دیا۔ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا کہ اے آدمی! تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اِس پر فقیہہ اور فریسی سوچنے لگے یہ کون ہے جو کفر بکتا ہے؟ یسوؔع نے اُن کے خیالوں کو معلوم کر کے جواب میں اُن سے کہا تم اپنے دِلوں میں کیا سوچتے ہو؟ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟ لیکن اِس لِئے کہ تم جانو کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے اُس نے مفلوج سے کہا میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔ وہ اُسی دم اُن کے سامنے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خُدا کی تمجید کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔ وہ سب بڑے حیران ہوئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھیں۔''

مفلوج کے دوست اُس کو یسوؔع کے پاس لائے۔ لیکن وہاں بہت سے لوگ سُن رہے تھے کہ یسوؔع اُن سے کیا کہنا چاہتا ہے۔ آدمی چھت پر چڑھ گئے اور اُنہوں نے اپنے دوست کو یسوؔع کے سامنے اُتار دیا۔

یسوؔع نے جو خُدا کا ابدی بیٹا ہے۔ مفلوج کے ایمان کو دیکھا۔ یسوؔع نے اِس آدمی کو یقین دلایا کہ اُس کے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔ مفلوج نے یسوع

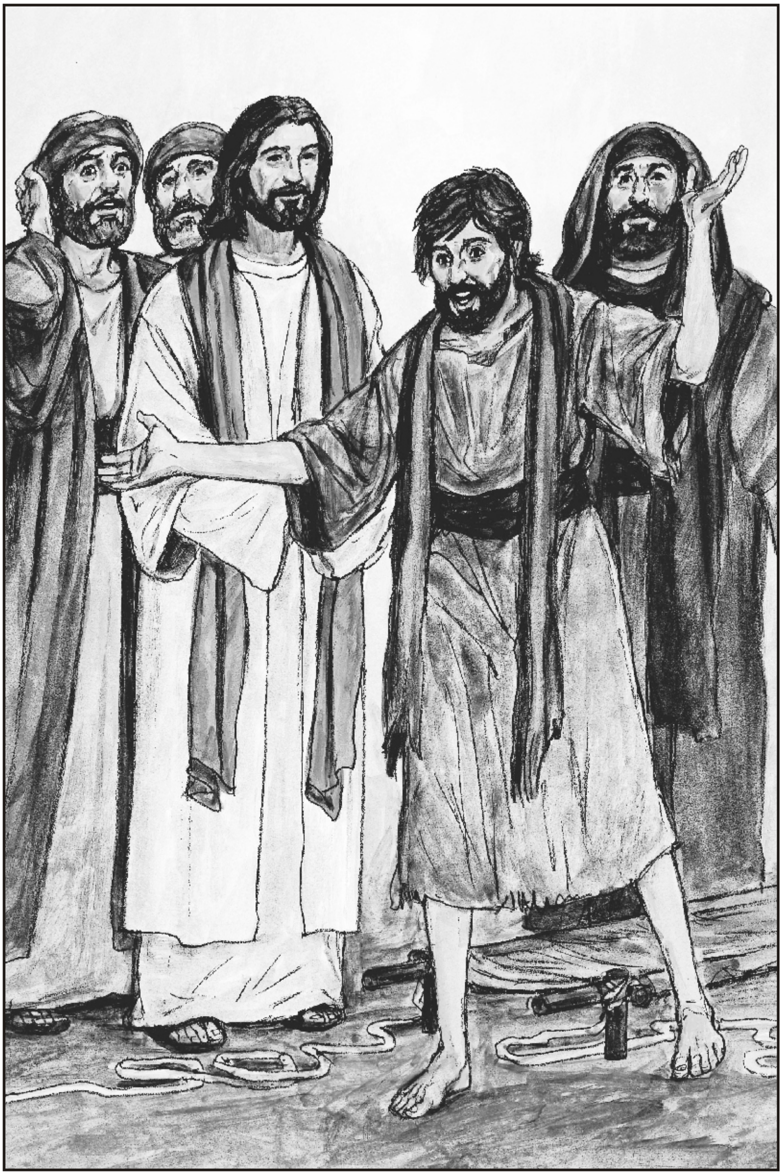

مفلوج یسوعؑ کے حکم پر اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

سے گناہوں کی معافی تحفہ کے طور پر حاصل کی نہ کہ اِس لِئے کہ اُس نے اچھے کام کیئے تھے۔

یسوؔع آج بھی گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ ہم یسوؔع سے گناہوں کی معافی تحفہ کے طور پر لیتے ہیں نہ کہ اِس لِئے کہ ہم نے کوئی اچھے اعمال کیئے ہیں۔

یسوؔع کیسے گناہوں کو معاف کر سکتا ہے؟ اُس نے ہمارے لِئے شریعت کی مکمل تابعداری کی اور پھر صلیب پر ساری دُنیا کے گناہوں کا کفّارہ دِیا۔ یسوؔع مفت گناہوں کی معافی دیتا ہے۔ گناہوں کی معافی یسوؔع سے ملتی ہے اِس لِئے نہیں کہ ایک شخص نیک کام کرتا ہے اور نہ اِس لِئے کہ ایک شخص دوسروں سے بہتر زندگی گزارتا ہے بلکہ یسوؔع اُن سب کو گناہوں کی معافی کا تحفہ عطا کرتا ہے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

کچھ مذہبی راہنما مفلوج کو اچھا کرنے پر یسوؔع سے ناراض تھے۔ وہ یہ یقین کرنے کو تیار نہیں تھے کہ یسوؔع خُدا کا ازلی بیٹا ہے اور نہ یہ کہ اُس کو گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ وہ یسوؔع پر کُفر بکنے کا الزام لگاتے تھے کہ وہ اپنے آپ کو خُدا سمجھتا ہے۔

کیونکہ یسوؔع قدرت رکھتا (قادرِ مطلق) ہے وہ جانتا تھا کہ وہ کیا سوچ رہے تھے۔ اُس نے اُن سے پوچھا کہ کیا گناہ معاف کرنا یا مفلوج کو اچّھا کرنا

آسان ہے۔تا کہ وہ چل پھر سکے۔تم کس چیز کو آسان سمجھتے ہو ایک مفلوج کو شفا دینا یا اُس کے گناہ معاف کرنا۔

یسوعؔ نے سب کے سامنے ایک مفلوج کو اچّھا کیا یسوعؔ بتانا چاہتا تھا کہ وہ جانیں کہ اُس کو شفاء بخشنے اور گناہ معاف کرنے دونوں کا اختیار حاصل ہے۔ وہ آدمی شفا پا چکا تھا۔ اُس نے اپنا کھٹولا اُٹھایا اور چلا گیا۔ سب لوگ حیران تھے۔ اُنہوں نے خُدا کی ستائش کی اور اب کچھ نے یہ یقین کر لیا کہ یسوعؔ کو گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔

یسوعؔ آپ کو گناہوں کی معافی کا تحفہ مفت دینا چاہتا ہے۔ یسوعؔ آپ کو ہر گناہ کی معافی دینا چاہتا ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے اُس کا یقین کریں کہ وہ خُدا کا ازلی بیٹا ہے اور اُس نے آپ کے سارے گناہوں کو معاف کر دِیا ہے۔ پھر ایک روحانی معجزہ وقوع پذیر ہوتا ہے اور خُدا آپ کو ایمان کی دولت عطا کرتا ہے۔ آپ کو گناہوں کی معافی مِل جاتی ہے جو یسوعؔ نے ہر ایک کیلئے صلیب پر مہیّا کی۔ اب آپ اپنی زمینی زندگی میں اور ہمیشہ تک آسمان پر خُدا کے بیٹے بن گئے ہیں۔

1۔ مفلوج کے دوستوں نے کونسا کام کیا تا کہ یسوعؔ اُس مفلوج کو دیکھ سکے؟

....

2۔ کن لوگوں نے یقین نہ کِیا کہ یسوعؔ اُس مفلوج کے گُناہ معاف کرسکتا ہے؟

ا۔ مفلوج آدمی نے

ب۔ اُس مفلوج کے دوستوں نے

ج۔ مذہبی راہنماؤں نے

3۔ درست یا غلط

جب یسوعؑ نے اُس مفلوج کو اچھا کیا وہ چاہتا تھا کہ مذہبی راہنما جانیں کہ اُس کو گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔

4۔درست یا غلط

یسوعؑ چاہتا ہے کہ ہم نیک کام کریں تا کہ گناہوں کی معافی حاصل کر سکیں۔

5۔درست یا غلط

اگر آپ نے قتل جیسا کوئی سنگین جُرم کِیا ہے یسوعؑ نے صلیب پر چڑھ کر اُس گناہ کا کفّارہ بھی ادا کر دیا ہے۔

(اپنے جوابات کی صفحہ 75 پر پڑتال کریں)

حصہ دوم: یسوعؑ کی تعلیمات

اِس فلم میں دوستوں نے بڑی حیرانگی سے بتایا کہ ہزاروں لوگوں نے یسوعؑ کی تعلیمات سُنیں۔ یسوعؑ اُن کو خُدا کے متعلق تعلیم دیتا۔

یوحنا 6:25-29 اور 35

"جھیل کے پار اُس (یسوؔع) سے ملکر کہا اے ربی! تو یہاں کب آیا؟
یسوؔع نے اُن کے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے اِس لِئے نہیں
ڈھونڈتے کہ معجزے دیکھو بلکہ اس لِئے کہ تم روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔ فانی خوراک
کیلئے محنت نہ کرو بلکہ اُس خوراک کیلئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے جو
ابنِ آدم تمھیں دے گا۔ کیونکہ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۔ پس اُنہوں نے
اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تا کہ خُدا کے کام انجام دیں؟ یسوؔع نے جواب میں اُن
سے کہا خُدا کا کام یہ ہے کہ جِسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔ یسوؔع نے اُن
سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔ اور جو مجھ
پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔"

یسوؔع جھیل کے پار گیا پھر بھی بہت سے لوگ اُس سے ملنے کو آئے۔ اُس نے تھوڑی دیر پہلے (5000) پانچ ہزار آدمیوں کو پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے سیر کر کے یہ معجزہ کِیا تھا۔ بہت سے لوگ اِس لِئے یسوؔع کو ڈھونڈتے تھے کیونکہ وہ اور کھانا چاہتے تھے۔ یسوؔع نے کہا اُس خوراک کی تلاش کرو جو ہمیشہ تک قائم رہتی ہے۔ یعنی روحانی خوراک۔ لوگوں نے سوچا کہ یسوؔع ان کو روحانی خوراک حاصل کرنے کیلئے نیک اعمال کرنے کی ترغیب دے رہا ہے۔

یسوؔع نے اُن کو بہت ہی اہم سبق سکھایا۔ خُدا باپ کامل ہے اور خُدا چاہتا ہے کہ ہم بھی کامل ہوں۔ لیکن ہم سب نے گناہ کیا ہے اس لئے ہم کامل نہیں ہیں بلکہ کاملیت کے قریب بھی نہیں۔ لیکن خُدا باپ نے یسوؔع کو ہم سب کے گناہوں کا

کفاّرہ دینے کیلئے بھیجا۔ یسوعؔ نے کامل زندگی بسر کی اور اُس نے شریعت کو مکمل طور پر پورا کِیا۔ پھر اُس نے وہ سزا جو ہمیں ملنی تھی اپنے اوپر لے لی۔ اُس کے دُکھ اور صلیب پر موت ایسی سزا تھی جو ہمیں ملنی چاہیے تھی ۔ ہمارے گناہوں کیلئے ہمیں سزا دینے کی بجائے یسوعؔ ہمیں گناہوں کی معافی انعام کے طور پر مفت عطا کرتا ہے۔ یسوعؔ میں ہماری اُمید ہے کیونکہ اُس نے ہمارے لِئے ایک کامل زندگی گزاری اور پھر ہمارے گناہ اپنے اوپر اُٹھالِئے۔ اُس نے صلیب پر ہمارے سارے گناہوں کا عوضانہ دِیا۔

یہی وجہ ہے کہ یسوعؔ نے اپنے آپ کو زندگی کی روٹی کہا۔ یسوعؔ چاہتا ہے کہ ہم یہ روحانی روٹی لیں۔ یسوعؔ پر ایمان لائیں جو ہمیں زندگی کی روٹی دیتا ہے جو ہمیشہ تک قائم رہتی ہے۔

جو یسوعؔ پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی روحانی طور پر بھوکے نہ ہوں گے اور نہ روحانی طور پر پیاسے ہوں گے کیونکہ یسوعؔ ہمیں زندگی کی روٹی دیتا ہے۔ وہ سب جو یسوعؔ سے زندگی کی روٹی حاصل کرتے ہیں وہ آسمان پر ہمیشہ خُدا کے ساتھ بھی سکونت کریں گے۔

6۔ بہت سے لوگ یسوعؔ کے پیچھے جھیل کے پار کیوں گئے؟.........................

....

7۔درست یا غلط یسوؔع لوگوں کو روحانی خوراک دینا چاہتا تھا۔

8۔درست یا غلط اچھے لوگوں نے بھی گناہ کِئے۔

9۔درست یا غلط عام بچوں کی طرح جب یسوؔع قد و قامت میں بڑھ رہا تھا بعض اوقات شرارت بھی کرتا تھا۔

10۔درست یا غلط ''یسوؔع زندگی کی روٹی ہے'' کیونکہ وہ بالکل تھوڑی خوراک کے ساتھ 5000 لوگوں کو سیر کرسکتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 75 پر کریں)

پہلے سبق کا خلاصہ

یسوؔع کے معجزات نہ صرف یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ قادرِ مطلق ہے بلکہ وہ اُس کو روحانی شفا اور گناہوں کو معاف کرنے اور آسمان پر ہمیشہ کی زندگی دینے کیلئے بھی استعمال کرسکتا ہے۔ یہ روحانی شفا ہم میں یسوؔع پر ایمان کے وسیلہ آتی ہے۔

یسوؔع کی تعلیم واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ ہمارے گناہوں کی معافی اور آسمان پر جانے کی اُمید ہمیں یسوؔع پر ایمان کے ذریعے ملتی ہے۔ یسوؔع زندگی کی روٹی ہے وہ ہمیں یہ روحانی روٹی دیتا ہے اور پھر ہم کبھی روحانی طور پر بھوکے اور پیاسے نہیں ہوں گے۔

مزید مطالعہ کیلئے

اپنی بائبل مقدّس میں یسوعؔ کے اور معجزات پڑھیں۔

1۔اُس نے آدمیوں کو کوڑھ سے شفا بخشی: لوقا 22:50-51

2۔اُس نے ایک جنم کے اندھے کو بینائی دی: یوحنا9:1-7

3۔اُس نے بیوہ کے بیٹے کو زندہ کِیا: یوحنا 21:1-11

اپنی بائبل مقدّس میں سے خُداوند یسوعؔ مسیح کی تعلیمات کا مزید مطالعہ کریں۔

4۔یسوعؔ کو خُدا باپ نے بھیجا: یوحنا5:36-40

5۔خُدا یسوعؔ کو جلال بخشتا ہے کیونکہ وہ ازلی ہے: یوحنا8:54-58

6۔یسوعؔ بادشاہ ہے جو سچائی کی باتیں کرتا ہے: یوحنا18:36-37

باب 2

خُدا کا کلام- بائبل مقدس خدا کا سچا کلام ہے

تعارف:

اِس فلم میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایسٹر سنڈے دوپہر کو کیا واقعہ ہوا ۔ یہ دو اشخاص پچھلے دو دِنوں رونما ہونے والے واقعات کی وجہ سے پریشان تھے۔اُن کے محسن خُداوند یسوعؔ کا مذاق اُڑایا گیا اُسے پیٹا گیا اور صلیب پر چڑھا کر موت کے گھاٹ اُتار دِیا گیا۔ وہ یروشلیم سے دوسرے شہر اماؔؤس کی طرف جا رہے تھے۔ دورانِ سفر وہ ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے ۔ وہ بہت ہی پریشان تھے کیونکہ وہ پُر امید تھے کہ یسوعؔ ایک عظیم لیڈر ہوگا۔لیکن اب وہ سوچتے تھے کہ وہ مر چکا ہے اِسی اثناء میں ایک اجنبی اُن سے آملا۔ حیرانی کی بات یہ تھی کہ وہ اجنبی

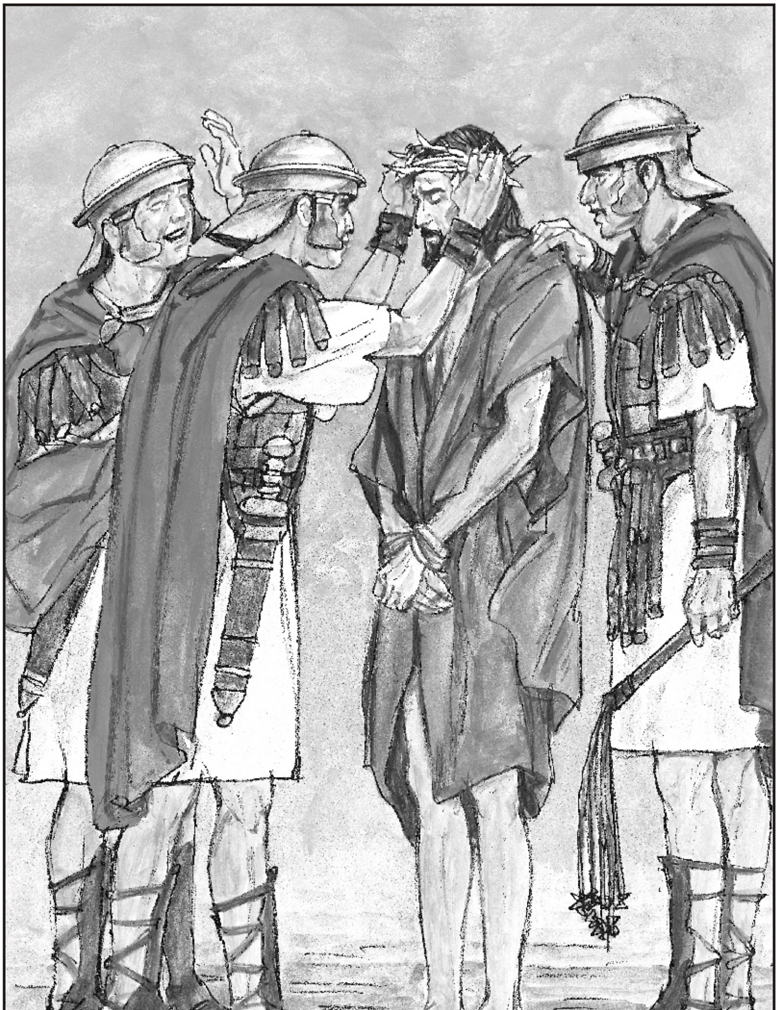

یسوؔع نے ہمارے گناہوں کیلیۓ دُکھ اُٹھایا اور مر گیا

رومی سپاہی اُس کا مذاق اُڑاتے ہیں۔

بذاتِ خود یسوؔع مسیح تھا۔لیکن وہ دونوں دوست یسوؔع کو نہ پہچان سکے۔ وہ سب اکھٹے محوِ سفر تھے۔ وہ دونوں اشخاص یسوؔع سے باتیں کرنے لگے۔اُنہوں نے اُسے بتایا کہ کیا چیز اُنہیں پریشان کررہی ہے۔ بڑی شفقت اور دوستانہ طریقہ سے یسوؔع نے اُن کو یہ سیکھنے میں مدد کی کہ خُدا کا گناہوں کو معاف کرنے اور گنہگاروں کو بچانے کا کیا منصوبہ ہے؟

اِس باب میں آپ سیکھیں گے کہ کِس احسن طریقہ سے یسوؔع نے آنے والے مسیحا کے متعلق پرانے عہد نامہ کے مصنّفین کی پیشینگوئیوں کو پورا کیا۔آپ سیکھیں گے کہ خُدا نے بائبل مقدّس کے مصنّفین میں روح پھونکا کہ وہ جانیں کہ بائبل خُدا کا کلام ہے۔ہم یقین کر سکتے ہیں کہ بائبل مُقدّس غلطی سے پاک ہے۔ بائبل مُقدّس سچائی ہے۔

اِس فلم میں دوست اجنبی کو بتاتے ہیں کہ دوسرے شاگردوں نے اُنہیں بتایا کہ یسوؔع کی قبر خالی تھی۔لیکن یہ چیز اُن کی سمجھ میں نہیں آئی۔اجنبی (یسوؔع) نے اُن پر واضح کیا کہ مسیحا کی موت اور اُس کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا (قیامت المسیح) کی پیشین گوئی ہزاروں سال پہلے کی جا چکی تھی۔

اگر آپ کے پاس DVD کی کاپی ہے تو سین 2 دیکھیں۔

بائبل مُقدّس خُدا کا کلام اور سچائی ہے۔

فلم میں اجنبی دوستوں کو بتاتا ہے کہ تم گناہوں کی وجہ سے سزا کے سزاوار ہو لیکن مسیحا تمہارے گناہ اِس طرح برداشت کرتا ہے . . . جیسے وہ گناہ اُس نے کِئے ہوں . . . اور اِس طرح تم اُس سزا سے جس کے تم مجرم ہو بچ سکتے ہو بالکل یہی خُدا کے کلام نے یسعیاہ نبی کی معرفت 700 سال پہلے واضح طور پر بیان کِیا۔

یسعیاہ 53:4-11 پڑھیں۔

تو بھی اُس نے ہماری مشقیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کِیا حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفاء پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔ وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا۔ جس طرح برّہ جِسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہے۔ اُسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولتمندوں کے ساتھ ہوا حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے منہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔ لیکن خُداوند کو پسند آیا

کہ اُسے کُچلے اُس نے اُسے غمگین کیا۔ جب اُس کی جان گناہ کی قربانی کیلئے گزرانی جائے گی تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا اُس کی عمر دراز ہوگی اور خُداوند کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہوگی۔ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہو گا۔ اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خود اُٹھالے گا اور وہ لوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لے گا۔

یسعیاہ اِن خوبصورت الفاظ میں آنے والے مسیحا کے متعلق بتا رہا تھا۔ جو پیشینگوئیاں یسعیاہ نے نبوت کی رُوح سے کیں وہ کامل طور پر یسوؔع میں پوری ہوئیں۔ 4 اور 5 آیت میں آنے والا مسیحا وہ ہے جو ہمارے لِئے دکھ اُٹھائے گا۔ یسوؔع وہ مسیحا ہے جس نے ہمارے لِئے دُکھ اور اذیت برداشت کی آیت 5 ہمیں بتاتی ہے کہ وہ چھیدا جائے گا۔ صلیب پر یسوؔع کے ہاتھوں اور پاؤں میں کیل ٹھونکے گئے اور اُسے چھیدا گیا۔

ساتویں (7) آیت میں یسعیاہ نے لکھا کہ وہ اپنا منہ نہیں کھولے گا یعنی وہ شکایت نہیں کرے گا۔ یسوؔع نے کوئی شکایت نہ کی جب جمعہ کے روز صلیب پر اُس کے کیل ٹھونکے گئے۔ 8 آیت میں یسعیاہ نے وضاحت کی کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا۔ 9 آیت میں بتایا گیا کہ وہ امیر آدمی کی قبر میں دفن کیا گیا۔ بعین ہی یسوؔع کے ساتھ بھی ہوا (متی 27:57-60) میں ملاحظہ کریں) آیت 10 اور 11 یسعیاہ نے وضاحت کی کہ یسوؔع مرنے کے بعد جی اُٹھے گا اور اپنی جان کا دُکھ اُٹھا کر وہ روشنی کو دیکھے گا جو زندگی کی راہ دکھاتی ہے۔ دُکھ اٹھانے اور مرنے کے

بعد یسوعؔ تیسرے دِن جی اُٹھا اور اب ہمیشہ تک زندہ ہے۔ بے شک یسوعؔ آنے والا مسیحا ہے۔ یسعیاہ نے یسوعؔ کے پیدا ہونے کے 700 سال پہلے اُس کو بیان کیا۔

1۔ یسعیاہ کی کتاب کے اِس حصہ میں کتنی حیران کن تفصیلات پائی جاتی ہیں؟

....

2۔ کیا کوئی انسان خُدا کی مدد کے بغیر کئی سو سال پہلے اتنی درست پیشنگوئیاں کرسکتا ہے؟..

3۔ یسعیاہ کیسے اتنی درست پیشینگوئیاں کرسکتا تھا؟

ا۔ یسعیاہ بہت ہوشیار تھا۔

ب۔ یسعیاہ اندازہ لگاتا تھا اور بہت خوش قسمت تھا۔

ج۔ خُدا نے یسعیاہ کو بتایا کہ اُسے کیا لکھنا ہے۔

4۔ درست یا غلط۔ پرانے عہدنامہ کی پیشینگوئیاں واضح کرتی ہیں کہ یسوعؔ مرنے کے بعد جی اُٹھے گا۔

(اپنے جوابات کی صفحہ 75 پر پڑتال کریں)

2۔ پطرس 1:20-21 پڑھیں

اور پہلے یہ جان لو کہ کتابِ مقّدس کی کِسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی۔ بلکہ آدمی رُوح القدّس کی تحریک سے خُدا کی طرف سے بولتے ہیں۔

پطرس نے بڑے حیرت انگیز الفاظ کہے۔ اُس نے وضاحت کی کہ نبی کیسے اتنی درست پیشینگوئیاں کر سکتے ہیں۔ پطرس نے تحریر کیا کہ نبیوں نے جو کچھ لکھا خُدا نے اُن کی لکھنے میں مدد کی۔ بائبل مُقدّس میں پیشینگوئیاں خود خُدا کی طرف سے دی گئیں۔ یہی وجہ ہے کہ پیشینگوئیاں اتنی درست ہیں۔

2۔ تیمتھیس 16:3 پڑھیں۔

> ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے الہام سے ہے تعلیم اور رالزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کیلیئے فائدہ مند بھی ہے۔

پولُس رُسول نے اپنے جوان ساتھی تیمتھیس کو دو خطوط لکھے۔ پولُس نے تیمتھیس کو ہر قسم کی ہدایت دی۔ اُس نے تیمتھیس کو بتایا کہ اُسے دوسروں کو کیا تعلیم دینی ہے۔ اِس آیت میں پولُس نے تیمتھیس کو سکھایا کہ خُدا نے کلام مقدّس میں زندگی کی روح پھونکی۔ اکثر اِس کو خُدا کی طرف سے تحریک کے حوالہ سے جانا جاتا ہے۔ بائبل مُقدّس ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ خُدا نے بائبل مُقدّس کے مصنّفین کو تحریک دی۔ اُنہوں نے وہی لکھا جو خُدا اُن سے لکھوانا چاہتا تھا۔

1۔ تھسلنیکیوں 13:2 پڑھیں

> اِس واسطے ہم بھی بلا ناغہ خُدا کا شکر کرتے ہیں کہ جب خُدا کا پیغام ہماری معرفت تمہارے پاس پہنچا تو تم نے اُسے آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ

(جیسا حقیقت میں ہے) خُدا کا کلام جان کر قبول کیا اور وہ تم میں جو ایمان لائے ہو تاثیر بھی کر رہا ہے۔

پوُلس رُسول نے یہ خط تھسلنیکے کے مسیحیوں کو لکھا۔ اُس نے اُنہیں لکھا کہ وہ خُدا کا شکر کرتا ہے جس طریقہ سے اُنہوں نے خُدا کا کلام حاصل کیا۔ پوُلس رُسول نے ایک بہت ضروری نقطے کا اضافہ کیا۔ اُس نے تجربہ کیا کہ بائبل مُقدّس میں صرف انسانی الفاظ نہیں ہیں بلکہ یہ خُدا کا کلام ہے۔ جب لوگ بائبل مُقدّس کو پڑھتے ہیں تو خُدا اُن کے دِلوں میں کام کرتا ہے۔ بائبل مُقدّس ایک طاقت ہے۔

یسوؔع نے خود ہمیں بتایا کہ خُدا کا کلام ہمیشہ سچا ہے۔ (یوحنا 35:10 اور یوحنا 17:17 میں ملاحظہ کریں) اگر بائبل مُقدّس گنہگار انسانوں کی تعلیم ہوتی تو اِس میں بہت سی غلطیاں ہوتیں۔ ہمیں یہ فیصلہ کرنے میں مشکل پیش آتی کہ بائبل مُقدّس کے کونسے حصے سچے ہیں اور کونسے غلط۔ یسوؔع نے خود ہمیں بتایا کہ بائبل مُقدّس کبھی بھی غلط نہیں ہوتی بلکہ یہ ہمیشہ سچائی پر ہوتی ہے جب تک کہ آپ یہ نہ سوچیں کہ یسوؔع جھوٹ کہہ رہا ہے آپ یقین کر سکتے ہیں اور یقینی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ بائبل مُقدّس خُدا کا کلام ہے۔

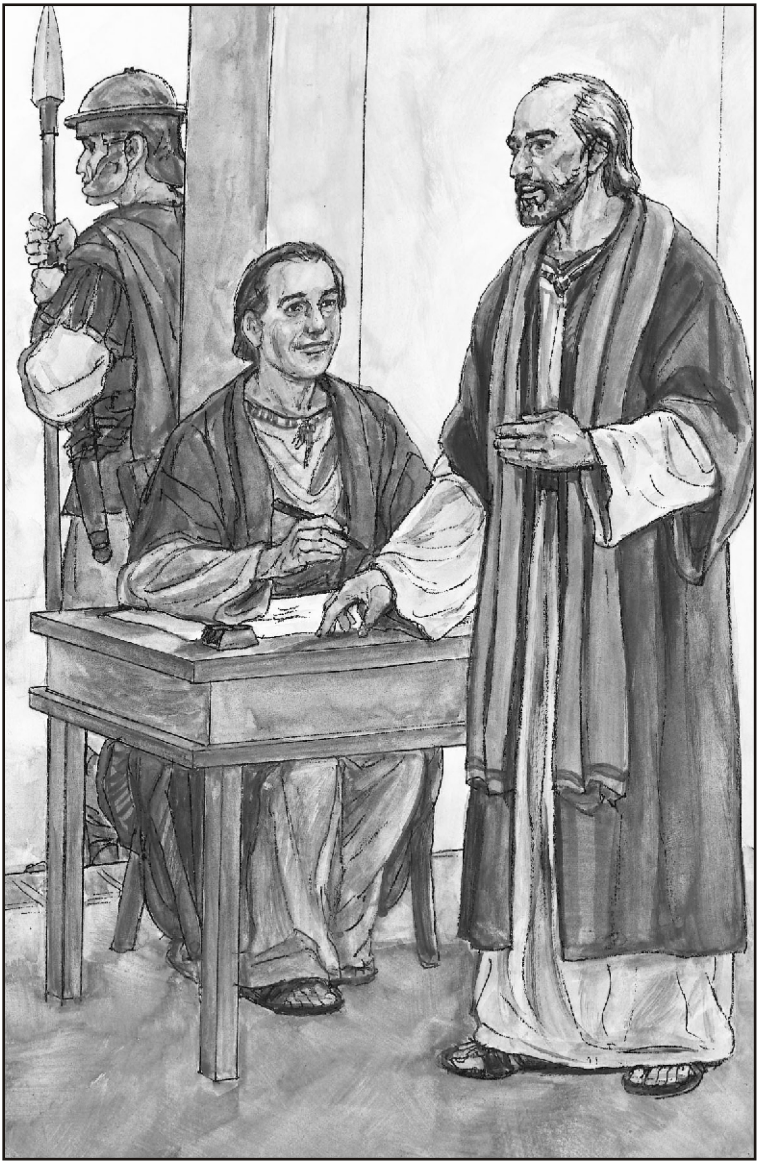

پولسؔ رسول روم میں خط لکھواتا ہے ۔

سبق 2 کا خلاصہ

پرانے عہد نامہ کی سینکڑوں پیشینگوئیاں مکمل طور پر یسوعؔ مسیح میں پوری ہوتی ہیں بائبل مُقدّس کے لکھنے والے انسانوں نے یہ دعویٰ کیا کہ وہ خُدا کا کلام لکھ رہے ہیں یسوعؔ ہمیں بتایا ہے کہ بائبل مُقدّس سچائی پر مبنی ہے بائبل مُقدّس خُدا کا کلام ہے کیونکہ خُدا نے مصنفین کو تحریک دی۔ خُدا نے مصنفین کے منہ میں وہ کلام ڈالا جو اُنہوں نے لکھنا تھا۔ ہم بغیر کسی خوف کے بائبل مقدس پر ایمان رکھ سکتے ہیں اور یقین کر سکتے ہیں کہ اِس میں سب کچھ صحیح ہے اور یہ غلطیوں سے مُبرّہ ہے

جب ہم گناہوں کی معافی اور ابدی زندگی کے بارے میں جو بہت ہی اہم ہے بات کرتے ہیں تو انسان حتیٰ کہ ہمارا دماغ بھی ہمیں بتانے کی کوشش کرے گا کہ ہمیں نیک اعمال کرنے چاہیں تاکہ ہم خُدا کی محبت اور گناہوں کی معافی حاصل کر سکیں۔ بائبل مُقدّس سکھاتی ہے کہ یسوعؔ نے ہمارے گناہ معاف کر دئے ہیں۔ کیونکہ اس نے ہمارے لئے ہمارے گناہوں کا عوضانہ ادا کیا (آپ پہلے سبق کی جہاں سکھایا گیا ہے نظر ثانی کر سکتے ہیں) اگر چہ ہمارا اپنا دماغ بھی ہمیں مختلف تصویر دکھاتا ہے ہم خدا کے منصوبہ کو جو ہمارے گناہوں کی معافی کیلئے بائبل مُقدّس میں سکھایا جاتا ہے۔ پر یقین اور مکمل اعتماد کر سکتے ہیں

5۔ درست یا غلط: جب یسوع موا تو اس کے جسم کو جلایا گیا اور اسکی راکھ کو بکھیر دیا

گیا۔

6۔پطرس رسول کے مطابق نبوت کہاں سے آتی ہے۔

....

7۔صحیح جواب چنیں۔بائبل کے مصنّفین نے وہی لکھا

ا۔جو وہ لکھنا چاہتے تھے

ب۔جو کچھ خدا نے ان کو لکھنے کی تحریک دی تھی

8۔درست یا غلط

یسوع نے کبھی نہیں کہا کہ بائبل سچی ہے

9۔بائبل مُقدّس کے مطابق ہمارے گناہ کیسے معاف کئے گئے ہیں۔

ا۔ہمارے نیک اعمال کی وجہ سے

ب۔یسوع کے وسیلہ سے جو گناہوں کی معافی عطا کرتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 75 پر کریں)

مزید مطالعہ کیلئے:

خُداوند یسوعؔ مسیح کے بارے میں پرانے عہد نامہ کی مندرجہ ذیل پیشینگوئیاں پوری ہوئیں۔

زبور22؛ یسعیاہ14:7،اورمیکاہ2:5

کلامِ مقدّس اُن تمام لوگوں کے بارے میں جو اِس میں اضافہ کریں گے یااِس میں سے کچھ خارج کریں گے یوں بیان کرتا ہے۔

مکاشفہ19-18:22؛ استثناء2:4؛ 2۔پطرس16:3؛ 2۔تیمتھیس4-3:4

باب 3
شریعت اور انجیل

تعارف:

یسوع نے ہمیں گناہوں سے رہائی دینے اور آسمان پر ہمیشہ کی زندگی عطا کرنے کے منصوبے کو سیکھایا۔ آپ نے یہ بھی سیکھا یا کہ جو کچھ بائبل مُقدّس تعلیم دیتی ہے ہم اُس پر یقین کر سکتے ہیں کیونکہ یہ خُدا کا کلام ہے اور یہ ہمیشہ سچا ہے۔ آپ اِس سبق میں سیکھیں گے کہ خُدا کا کلام شریعت اور انجیل دونوں پر مشتمل ہے شریعت ہمارے گناہوں کی نشاندہی کرتی ہے کہ کس طرح ہر گنہگار سزا کا مستحق ہے۔ انجیل نجات دہندہ کی نشاندہی کرتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ کس طرح یسوعؔ پر ایمان کے وسیلہ ہر ایک کو گناہوں سے معافی مل جاتی ہے۔

یہ فلم ہمیں پہلے ایسٹر سنڈے دوپہر کے بعد کے متعلق بتاتی ہے یسوعؔ

اِس کتاب کے پہلے سبق میں ہم نے سیکھا کہ تمثیل زمینی کہانی ہے جو آسمانی معانی رکھتی ہے۔ یسوعؔ کی تمثیلوں کو پڑھ کر آپ ہر تمثیل سے ایک اہم روحانی سبق سیکھتے ہیں۔

جب آپ پانی کے تالاب میں پتھر پھینکتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ آپ پانی کے چھینٹوں کی آواز سنیں گے اور اکثر اوقات پانی کی سطح پر گول گول دائرے بن جاتے ہیں۔ جب آپ کوئی بیج زمین میں بوتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ ہم اِس کو بڑھتا ہوا اور پھول نکلتے اور کچھ درخت یا گھاس دیکھتے ہیں۔ اب خود سے سوال کریں۔ جب خُدا کا کلام سنایا اور سیکھایا جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟ خُدا کا کلام آپ کی زندگی میں کیا اثر کرتا ہے؟ اِس سبق میں ہم اُس کا جواب دیکھیں گے۔

دُعا: اے آسمانی خُدا ہم ایمان لاتے ہیں کہ تیرا کلام ہماری زندگیوں میں اچھا اثر لائے گا۔ ہماری دُعا ہے کہ آج تیرا کلام ہم پر اثر انداز ہو کہ ہم اپنے نجات دہندہ اور خُداوند پر ایمان میں مضبوط ہوتے جائیں کوئی غلط تعلیم یا ہمارا گُناہ تیرا کلام اُٹھا لے نہ جا سکے۔ جب ہم تیرا کلام پڑھتے ہیں تو ہم کو برکت دے ہم یسوعؔ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین

بیج بونے والے کی تمثیل

خُدا کا کلام - متی 13:3-9, 18-23

3۔ ’’اور اِس (یسوعؔ) نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے
والا بیج بونے نکلا۔ 4۔ اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں
نے آ کر اُنہیں چگ لیا۔ 5۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُن کو بہت مٹی نہ ملی
اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آئے۔ 6۔ اور جب سورج نکلا تو جل گئے
اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سوکھ گئے۔ 7۔ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں
نے بڑھ کر اُن کو دبا لیا۔ 8۔ اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سو گُنا
کچھ ساٹھ گُنا کچھ تیس گُناہ۔ 9۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے۔

18۔ ’’پس بونے والے کی تمثیل سُنو۔ 19۔ جب کوئی بادشاہی کا کلام سنتا ہے اور سمجھتا
نہیں تو جو اُس کے دِل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آ کر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے
جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا۔ 20۔ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام
کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی کے ساتھ قبول کر لیتا ہے۔ 21۔ لیکن اپنے اندر جڑ
نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی
الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔ 22۔ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور
دُنیا کی فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے۔ اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔
23۔ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا
ہے۔ کوئی سو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی تیس گُنا۔‘‘

تمثیل کی تشریح

یسوعؔ مسیح فرماتا ہے ''سُنو'' ہمیں بیج بونے والے کی تمثیل کی تشریح کو سُننا چاہیے۔ یسوعؔ خود اس کی تشریح بیان کرتا ہے۔ دو خاص باتیں ہیں جن سے ہم اس کو سمجھ سکتے ہیں۔ پہلی بات بیج ہے۔ بیج خُدا کا کلام ہے۔ دوسری بات زمین ہے جس میں بیج گرتا ہے۔ زمین ہمارا دِل ہے جو خُدا کا کلام سُنتا ہے جب کسان بیج بکھیرتا ہے تو کچھ دانے سخت زمین پر گرتے ہیں۔ پرندے چگ لیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں شیطان خُدا کا کلام چھین لیتا ہے جب لوگ اِس کو سُنتے ہیں۔ لوگ خُدا کا کلام سنتے اور بھول جاتے ہیں۔ خُدا کا کچھ کلام ہمارے دِل کو خوش کرتا ہے۔ مگر ان لوگوں کا ایمان زیادہ گہرا یا زیادہ مضبوط نہیں ہوتا کہ وہ مشکلات کا مقابلہ کرسکیں۔ جب ان کی زندگی میں مشکلات ، دُکھ اور ایذارسانی آتی ہیں تو وہ قائم نہیں رہ پاتے۔ تیسری قسم کے لوگوں کی زندگیاں دنیاوی خواہشات سے اور دولت جمع کرنے کے خیالوں سے

بھری ہوتی ہیں۔ دنیاوی عیش وآرام کی خواہش خُدا کا کلام پڑھنے کی خواہش کو دبا دیتی ہے۔ دل دولت کی محبت سے بھرجاتا ہے۔ بالآخر تیسری قسم کے لوگ خُدا کا کلام سُنتے

اور یسوعؑ کی پیروی کرتے ہیں۔ان کے دِل خُدا کی شریعت اور احکام سے تیار ہوتے ہیں۔وہ جانتے ہیں کہ وہ خود اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے اور صرف یسوعؑ کی انجیل ہی نجات بخشتی ہے۔ان ایمانداروں کے وسیلہ سے بے شمار لوگ سیکھتے ہیں کہ کس طرح نجات پائیں۔

1۔''بیج'' اس تمثیل میں..................کا..................ہے۔

2۔اس تمثیل میں زمین..جو خُدا کے کلام ....ہے۔

3۔کچھ لوگ خُدا کا کلام سنتے ہیں مگر..............................جاتے ہیں۔

4۔بعض لوگوں کا ایمان اتنا گہرا نہیں ہوتا کہ وہ.. ....اور..................................کے باوجود یسوع مسیح پر پختہ ایمان رکھیں۔

5۔کچھ لوگوں کی ....خُدا کے کلام کو پڑھنے کی خواہش کو دبا دیتی ہے۔

6۔کچھ لوگ خُدا کے کلام کو سُن کر..............................کی پیروی کرتے ہیں۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 38 پر دیکھیں۔

شیطان، دنیا کے لوگ یا اِس زندگی کی عیش و عشرت آپ کو خُدا کا کلام پڑھنے اور سُننے سے ہٹا نہ دے۔ خُدا کا کلام آپ کو بے شمار برکات عطا کرتا ہے۔ جب ہم خُدا کا کلام پڑھتے ہیں تو آسمان کی بادشاہی ہمارے دِلوں اور زندگیوں میں بڑھتی جاتی ہے۔ خُداوند یسوعؑ مسیح ہمیں فرماتے ہیں۔ ''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ یوحنا 5:24

پس کیا ہوا ؟ کیا ہم کچھ فضیلت رکھتے ہیں ؟ بالکل نہیں کیونکہ ہم یہودیوں اور یونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں ۔ چنانچہ لکھا ہے ۔ کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں ۔ کوئی سمجھدار نہیں ۔ کوئی خُدا کا طالب نہیں ۔ سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے ۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہیں ۔ ایک بھی نہیں (زبور 14:1-3 ، 53:1-3 واعظ 20:7) اُن کا گلا کھلی ہوئی قبر ہے ۔ اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دِیا ۔ زبور 9:5 اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے ۔ (زبور 140:3) اُن کا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے ۔ (زبور 10:7) اُن کے قدم خون بہانے کیلئے تیز ہیں ۔ اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے ۔ (یسعیاہ 59:7-8) اُن کی آنکھوں میں خُدا کا خوف نہیں ۔ (زبور 36:1) اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تا کہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے ۔

پولسؔ رسول نے رومیوں کے ایمانداروں کو اپنے خط میں اِس بات کی وضاحت کی کہ سب لوگ کِس کے مشابہ ہیں ۔ سب گنہگار ہیں ۔ پولسؔ رسول لوگوں کے متعلق جانتا تھا کیونکہ بائبل مُقدّس کا ارشاد ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ لوگ کامل ہوں جیسے وہ خود ہے اور اُس کے قوانین کو پوری طرح مانیں ۔ بائبل مُقدّس کے اُن حصّوں کو شریعت کہا جاتا ہے ۔ شریعت ہر ایک کو بتاتی ہے کہ خُدا ہم سے کیا توقع رکھتا ہے لیکن افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ کسی نے بھی خُدا کی شریعت کی پابندی نہیں کی ۔

پولسؔ رسول کہتا ہے کہ شریعت کا مقصد یہ ہے کہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے ۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی آدمی خُدا کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا اور کسی نے جو نیک کام کِئے ہیں اُن کے متعلق شیخی نہیں مار سکتا۔ خُدا چاہتا ہے کہ سب کامل ہوں ۔ پوری کوشش کرنا یا دوسروں سے بہتر کام کرنا کافی نہیں ۔ پولسؔ رسول کہتا ہے کہ شریعت ہمیں گناہ کے بارے میں زیادہ آگاہی دیتی ہے ۔

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ خُدا ہمیں اچھے کام کرنے کا اجر دے گا ۔ جب آپ بائبل مُقدّس کی آیات پڑھتے ہیں جو ہمیں بتاتی ہیں کہ ہمیں کامل ہونا چاہیے ۔ کیا آپ سوچتے ہیں کہ جس طریقے سے آپ زندگی گزار رہے ہیں خُدا آپ کو اجر دے گا کیا آپ سمجھتے ہیں کہ جو اچھے کام آپ نے کِئے ہیں وہ اُس معیار پر پورا اُترتے ہیں جو خُدا چاہتا ہے کہ ہم کریں ۔

شریعت ہمیں سیکھاتی ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم کیا کریں اور کیا نہ کریں ۔ جب ہم شریعت کی تحقیق کرتے ہیں ہم صرف اِس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں اور ہم اپنے نیک اعمال سے جیسے عبادت یا باقاعدگی سے پرستش یا بہت سی خیرات یا اپنے ہمسایوں کی ضرورت کے وقت مدد کرنے سے آسمان کی بادشاہی میں شامل نہیں ہو سکتے ہمیں مدد کی ضرورت ہے کہ ہم خُدا کے ساتھ صلح کر لیں کیونکہ ہم نے شریعت پر مکمل طور پر عمل نہیں کِیا ۔ ہم کاملیت کے نزدیک بھی نہیں پہنچے ۔

کوئی آیت جو ہمیں خُدا کے قوانین یا سزا کے متعلق جس کے ہم مستحق ہیں

بتاتی ہے وہ شریعت ہے۔شریعت کی آسان اور مختصر تعریف یہ ہے کہ ''شریعت ہمیں ہمارے گناہوں سے آگاہ کرتی ہے۔''

انجیلِ مقدّس

بائبل مُقدّس کے دوسرے حصّے کو انجیل کہا جاتا ہے۔ بائبل مُقدّس میں انجیل کے حصے ہمیں سیکھاتے ہیں کہ ہمیں یسوؔع کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملتی ہے۔ہمیں آسمان پر ہمیشہ کی زندگی عطا کی جاتی ہے اور خُدا کے ساتھ ہماری صلح ہو جاتی ہے۔

رومیوں 3:21-28 پڑھیں

مگر اب شریعت کے بغیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسوؔع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔ اِس لئِے کہ سب نے گناہ کیا اور اس کے جلال سے محروم ہیں۔مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس کی مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوؔع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔اُسے خُدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفّارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو۔تا کہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی۔ اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔ بلکہ اُسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تا کہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوؔع پر ایمان لائے

اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔ پس فخر کہاں رہا اُس کی گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے۔ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب راستباز ٹھہرتا ہے۔

پولسؔ رُسول خُدا کے ساتھ صُلح کی تعلیم دینے میں بالکل واضح اور ٹھیک نقطہ نظر رکھتا تھا یہی وجہ ہے کہ ہم یسوعؔ کے ساتھ صُلح کے بند میں بندھ گئے ہیں رُسول تعلیم دیتا ہے کہ ہم یسوعؔ پر ایمان لانے سے خُدا کے ساتھ صُلح کے بند میں بندھ جاتے ہیں وہ تمام جو یسوعؔ پر ایمان لاتے اُنہیں معافی ملتی ہے۔ اُن ہی کی خُدا کے ساتھ صُلح ہوتی ہے۔

اِس بائبل مُقدّس کے مطالعہ میں جو کچھ سکھایا گیا پولسؔ رسول نے اُس کی نظر ثانی کرتے ہوئے اُسے جاری رکھا۔ یسوعؔ نے ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کی اور یہ یسوعؔ ہی ہے جو ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ کوئی بھی شیخی نہیں مار سکتا یعنی کوئی بھی خُدا کے سامنے آ کر بڑ نہیں مار سکتا کہ اُس نے بہت ہی نیک کام کئے ہیں۔ تا کہ خُدا اسے گناہوں کی معافی حاصل کر سکے۔ نیک کام ہمیں گناہوں سے معافی نہیں دلا سکتے۔ خُدا کی شریعت کی تابعداری کرنے اور اپنی بہترین کوشش کے باوجود بھی ہم بچ نہیں سکتے یسوعؔ ہمیں گناہوں کی معافی مفت انعام میں دیتا ہے۔

بائبل مقدّس کی کوئی بھی آیت جو یسوعؔ کے وسیلے ہمارے گناہوں کی

معافی اور آسمان پر ہمیشہ کی زندگی کے انعام کے متعلق بیان کرتی ہے وہ ''انجیل'' ہے ایک مختصر اور سادہ فقرہ جو انجیل کو بیان کرسکتا ہے یہ ہے کہ ''انجیل ہمیں ہمارے نجات دہندہ سے متعارف کراتی ہے''۔

تیسرے سبق کا خلاصہ

کلامِ مقدّس کو شریعت یا انجیل کہا جاسکتا ہے شریعت ہمیں ہمارے گناہوں سے آگاہ کرتی ہے۔ انجیل ہمارے نجات دہندہ یسوعؔ کو ہم پر ظاہر کرتی ہے۔

1۔ درست یا غلط: خدا نے ابرام (ابرہام) سے کہا کہ تمام قومیں تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گی

2۔ درست یا غلط: خُدا کا وہ وعدہ اُس وقت پورا ہوا جب خُدا نے ابرہام کو دولت اور زمین دی۔

3۔ بائبل مُقدّس کی وہ آیات جو یہ ظاہر کرتی ہے ہم تمام لوگ گنہگار ہیں اُن کو ....کہا جاتا ہے۔

4۔ درست یا غلط: اگر ہم اپنی پوری کوشش سے بہت سے نیک کام کرتے ہیں تو ہم خُدا کے ساتھ صُلح رکھ سکتے ہیں۔

5۔ بائبل مُقدّس کی وہ آیات جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ یسوعؔ ہمارا نجات دہندہ ہے اُن کو..................................کہا جاتا ہے۔

6۔شریعت اور انجیل کا آسان خلاصہ لکھیں: ....

....

....

(اپنے جوابات کی صفحہ نمبر 75 پر پڑتال کریں)

مزید مطالعہ کیلئے

متی 5:17-20 پڑھیں اور یسوعؔ نے جو کچھ شریعت کے متعلق کہا اُس کا جائزہ لیں۔

یوحنا 1:3-18 کا مطالعہ کریں کہ یسوعؔ نے انجیل کو کیسے سکھایا۔

باب 4
فسح کا برّہ اور یسوع

تعارف:

یہ فلم ہمیں ایسٹر سنڈے (عید قیامت المسیح) بعد از دوپہر کے ایک اہم واقعہ کے متعلق بتاتی ہے ۔ دو شخص گذشتہ چند دنوں کے واقعات کی وجہ سے بہت پریشان تھے۔ان کے خُداوند یسوع کو ٹھٹھوں میں اڑایا گیا۔کوڑوں سے مارا گیا اور پھر مصلوب کر کے مار دیا گیا۔وہ یروشلیم سے دوسرے شہر اماؔؤس کی طرف جاتے ہوئے ایک دوسرے سے باتیں کرتے جا رہے تھے۔وہ بہت ہی پریشان اور الجھے ہوئے تھے دراصل اُن کی اُمید یہ تھی کہ یسوع ایک عظیم لیڈر ہوگا لیکن اب ان کی امیدیں خاک میں مل چکی تھیں۔کیونکہ یسوع مر چکا تھا۔اسی اثنا میں ایک اجنبی اُن

کا ہمسفر بن جاتا ہے حیرانی کی بات یہ تھی کہ وہ بذات خود یسوع ہی تھا لیکن دونوں آدمیوں نے اسے نہ پہچانا۔ اکٹھے سفر کرتے ہوئے دونوں یسوع کے ساتھ باتیں کرنے لگے انہوں نے اسے بتایا کہ کیا چیز ان کو پریشان کر رہی ہے۔ بڑی اپنائیت اور دوستانہ طریقہ سے یسوع نے خدا کا گناہوں کو معاف کرنے اور گنہگاروں کو بچانے کا منصوبہ سیکھنے میں ان کی مدد کی۔

اس سبق میں آپ پرانے عہد نامہ کے فسح کے برّہ کے متعلق پڑھیں گے۔ ہر سال تعطیل کے دن ایک عید جسے فسح کی عید کہا جاتا تھا۔ برّوں کی قربانی چڑھائی جاتی تھی تاکہ پرانے عہد نامہ کے لوگوں کو بتایا جا سکے کہ گناہ بہت سنگین چیز ہے۔ فسح کے برہّ کی موت مسیحا کی قربانی کا عکس تھی۔ جو وہ دنیا کے گناہوں کی قیمت ادا کرنے کیلئے دیگا۔ یسوع فسح کے برّہ کی قربانی کی تکمیل ہے۔ یسوع خدا کے برّہ نے صلیب پر اپنا خون بہایا۔ اسکی قربانی نے ساری دنیا کے گناہوں کی قیمت ادا کی۔

وہ دوست اور اجنبی محو گفتگو تھے ان کی گفتگو موسیٰ کی طرف مبذول ہوگئی۔ موسیٰ کے زمانہ میں پرانے عہد نامے کے بنی اسرائیل کو مصر میں غلام بنا کر رکھا ہوا تھا جب بنی اسرائیل مصریوں کے غلام تھے۔ انہوں نے خدا سے آزادی کیلئے فریاد کی۔ بنی اسرائیل چاہتے تھے کہ وہ اپنے وطن اسرائیل میں واپس آئیں۔

خدا نے ان کی دعاؤں کو سنا۔ اس نے بنی اسرائیل کو مصریوں کی غلامی

سے نجات دلانے کیلئے موسیٰ کو بھیجا۔

اگر آپ کے پاس DVD کی کاپی ہے تو سین 5 دیکھیں

خدا نے موسیٰ کو مصریوں کے حاکم فرعون کے پاس بھیجا۔ موسیٰ کو فوج تیار کرنے اور مصریوں سے لڑنے کو نہیں کہا گیا۔ موسیٰ کو فرعون سے صرف یہ کہنا تھا۔ کہ وہ خدا کے لوگوں کو جانے دے۔ جب فرعون نے ماننے سے انکار کر دیا تو خدا نے دس بہت بڑے نشانات مصریوں کو اس لِئے دکھائے تا کہ وہ جانیں کہ جو کچھ اس نے فرمایا ہے وہی اس کا مطلب ہے۔ ان دس نشانات کو آفاتِ آسمانی کہا جاتا ہے۔ ان دس آسمانی بلاؤں نے مصر کے فرعون کو مجبور کر دیا کہ وہ بنی اسرائیل کو جانے دے۔

دسویں آسمانی بلا کیا تھی؟ خدا نے مصریوں کے ہر خاندان کے پہلوٹھوں کو ہلاک کیا۔ خدا نے بنی اسرائیل سے کہا کہ وہ برّے کو ذبح کریں۔ جو ہر طرح سے بے عیب ہو۔ ذبح کئے ہوئے برہ کا خون چوکھٹوں پر لگانے کا حکم دیا گیا اور ایک خاص قسم کا کھانا کھانے اور سفر کیلئے مناسب لباس پہننے کا حکم دیا گیا تھا۔

اس رات پورے مصر کی سرزمین پر موت کا ایک فرشتہ اترا۔ اور فرشتہ نے ہر گھر جس کے دروازہ کی چوکھٹ پر برے کا خون نہیں لگایا گیا تھا پہلوٹھے کو ہلاک کیا۔ لیکن موت کا فرشتہ ہر اس گھر کو چھوڑتا گیا جس گھر کی چوکھٹ پر برّہ کا خون لگا ہوا تھا۔ ان گھروں کے پہلوٹھے ہلاک نہیں ہوئے۔ وہ برّہ جو بالکل بے عیب تھا

اسے فسح کا برّہ کہا جاتا تھا۔فسح کے برّہ کو اس لئے ذبح کیا جاتا تھا تا کہ لوگوں کو ہلاکت سے بچایا جائے۔

فرعون کا پہلوٹھا بیٹا بھی اس دسویں بلائے آسمانی کی وجہ سے ہلاک ہوا۔اس نے آخر کار سمجھ لیا کہ خدا یہی چاہتا ہے کہ وہ بنی اسرائیل کو جانے دے۔فرعون نے بنی اسرائیل کو جانے کی اجازت دے دی۔انہوں نے مصر چھوڑ دیا اور اپنے وطن اسرائیل میں واپس آگئے۔پرانے عہدنامے کے بنی اسرائیل ہر سال مصر سے اپنی رہائی کی خوشیاں عیدِ فسح منا کر کرتے تھے۔اگر آپ بائبل مُقدّس میں دسویں بلائے آسمانی کے بارے میں پڑھنا چاہتے ہیں تو خروج کی کتاب کا بارہواں باب پڑھیں۔

فسح کا برّہ پرانے عہدنامہ میں آنے والے مسیحا کا عکس تھا۔آنے والا مسیحا دنیا کے گناہوں کے لئے جان دے گا۔یسوؑع کی قربانی فسح کے برّہ کی قربانی کی حقیقت ہے۔یسوع نے اپنے آپکو صلیب پر دنیا کے گناہوں کی قیمت ادا کرنے کے لئے قربان کیا۔

یوحنا 29:1 پڑھیں

دوسرے دن اس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔

برّہ کا خون دروازوں کی چوکھٹوں پر لگایا گیا۔

یوحنّا بپتسمہ دینے والا یسوع کا رشتہ دار تھا جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا اُس نے لوگوں کو یسوعؔ کے آنے کی خبر دی۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا وہ شخص نہیں تھا جس کو خدا نے انجیل لکھنے کے لئے چنا۔وہ یسوع کے شاگردوں میں سے ایک شاگرد یوحناؔ رسول تھا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو آتے دیکھا۔اس نے یسوع کو خدا کا برّہ کہا کہ وہ دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔

یسوعؔ کا عکس بطورِ خُدا کا برّہ بہت اہم ہے۔ یہ عکس واضح کرتا ہے کہ خُدا کس طرح قدیم ایمانداروں کی قربانی میں یسوعؔ کو بڑی قربانی کیلئے تیار کر رہا تھا۔ قربانی میں خون بہائے جانے کا مطلب یہ تھا کہ آنے والا مسیحا دُنیا کے گناہوں کا کفارہ ادا کرے گا۔

1۔یوحنا 2:2 پڑھیں

> اور وہی ہمارے گناہوں کا کفّارہ ہے۔اور نہ صرف ہمارے گناہوں کا
> بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی۔

یوحنّا رسُول یسوع کی صلیبی موت کے بارے میں ایک بڑی حقیقت سے پردہ اُٹھاتا ہے۔اس کے خون کی قربانی ساری دنیا کے گناہوں کا عوضانہ بن گئی۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ یسوع کی موت سے ساری دُنیا کے گناہوں کی قیمت ادا کردی گئی۔ کیونکہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔وہ ازل سے ہے۔ایک عام آدمی کی قربانی اس کے

اپنے گناہوں کی قیمت بھی ادا نہیں کرسکتی جبکہ یسوعؔ جو خُدا کا ازلی بیٹا ہے خود کو ساری دُنیا کے گناہوں کی خاطر صلیب پر اپنی جان دے دیتا ہے۔

یسوع خدا کا برّہ ہے جس نے آپ کے گناہوں کی قیمت ادا کر دی ہے۔خدا چاہتا ہے کہ آپ اس پر ایمان لائیں۔گناہ کتنے ہی زیادہ یا بھاری کیوں نہ ہوں صلیب پر معاف کر دیئے گئے ہیں یسوعؔ نے ہمارے تمام گناہ اِس لِئے معاف کر دیئے کہ ہم ہمیشہ آسمان پر خُدا کے ساتھ سکونت کریں۔

چوتھے سبق کا خلاصہ

عہد عتیق کے دوران سینکڑوں سال تک خدا لوگوں کو سیکھا تا رہا کہ آنے والا مسیحا کیا کرے گا؟ گناہوں کو دھونے کے لئے وہ خون کی قربانی دے گا۔ ہزاروں جانوروں کی قربانی گناہ کی قیمت ادا کرنے کیلئے نا کافی تھی۔لیکن یہ قربانیاں خدا کے برّہ یسوع کی طرف اشارہ کرتی تھیں۔جو اپنے آپ کو کامل قربانی کے طور پر پیش کریگا اس طرح یسوع نے پوری دنیا کے گناہوں کی قیمت ادا کی۔ یسوع ہر ایک کو گناہوں کی پوری معافی انعام کے طور پر مفت دیتا ہے۔

1 درست یا غلط: مصری فرعون پہلی آسمانی بلا کے بعد ہی خدا کی بات سننے کے لئے تیار ہو گیا

2 درست یا غلط: فسح کے وقت فرشتہ کو پہلوٹھوں کو بچانے کے لئے بنی اسرائیل کو

اپنے دروازوں کی چوکھٹوں پر برّہ کا خون لگانا تھا۔

3 درست یا غلط: یوحنا بپتسمہ دینے والے نے کبھی یقین نہیں کیا کہ یسوع خدا ہے۔

4 درست یا غلط: یسوع کی قربانی نے ایمانداروں کے گناہوں کی قیمت ادا کی نہ کہ غیر ایمانداروں کے گناہ کی۔

5 درست یا غلط: اگر ہم خدا کو خوش کرنے کے لئے کافی نیک اعمال کرتے ہیں تو ہم آسمان پر جائینگے۔

(اپنے جوابات کی صفحہ 75 پر پڑتال کریں)

مزید مطالعہ کیلئے

پرانے عہدنامے کی قربانیوں کو تفصیل سے پڑھنے کے لئے احبار باب 16 پڑھیں
یسوع بطور فسح کے برّہ کے متعلق مزید سیکھنے کے لئے عبرانیوں 7:26-27 اور
عبرانیوں 9:24-26 پڑھیں۔

خُدائے ثالوث، باپ، بیٹا اور روح القدّس۔ تثلیث کے متعلق مزید سیکھنے کیلئے
پڑھیں متی 3:16-17، متی 28:19 اور 2۔کرنتھیوں 13:14

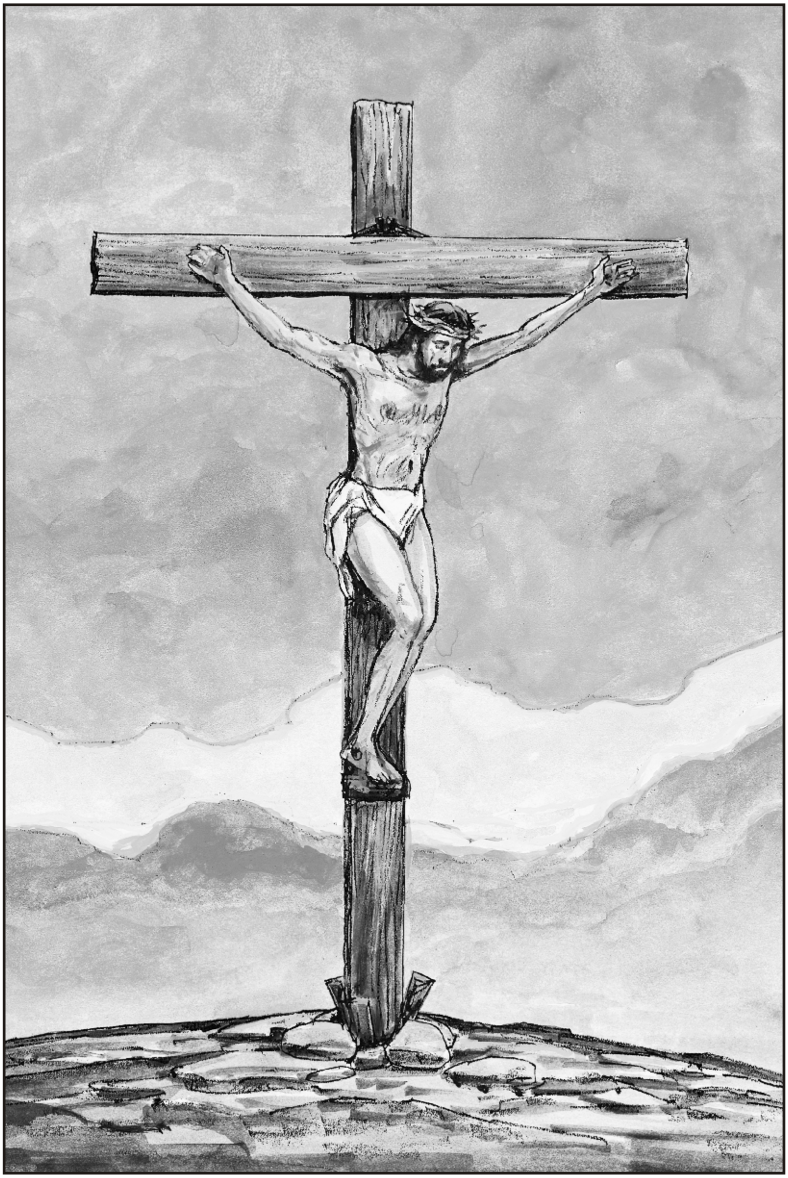

خُدا ہمیں بچانے کیلئے منصوبہ بناتا ہے۔

باب 5

خدا کی شریعت اور ایماندار

تعارف:

یہ فلم ہمیں ایسٹر سنڈے (عید قیامت المسیح) بعد از دوپہر کے ایک اہم واقعہ کے متعلق بتاتی ہے۔ دو شخص گذشتہ چند دنوں کے واقعات کی وجہ سے بہت پریشان تھے۔ ان کے خُداوند یسوع کو ٹھٹھوں میں اُڑایا گیا۔ کوڑوں سے مارا گیا اور پھر مصلوب کر دیا گیا۔ وہ یروشلیم سے دوسرے شہر اماؤس کی طرف جاتے ہوئے ایک دوسرے سے باتیں کرتے جا رہے تھے۔ وہ بہت ہی پریشان اور الجھے ہوئے تھے دراصل اُن کی اُمید یہ تھی کہ یسوع ایک عظیم لیڈر ہو گا لیکن اب ان کی امیدیں خاک میں مل چکی تھیں۔ کیونکہ یسوع مر چکا تھا۔ اسی اثنا میں ایک اجنبی اُن سے آملا

جو بذاتِ خود یسوع تھا لیکن دونوں آدمیوں نے اسے نہ پہچانا۔ اکھٹے سفر کرتے ہوئے دونوں یسوع کے ساتھ باتیں کرنے لگے انہوں نے اسے بتایا کہ کیا چیز ان کو پریشان کر رہی ہے۔ بڑی اپنائیت اور دوستانہ طریقہ سے یسوع نے ان کی مدد کی تا کہ گناہوں کو معاف کر دینے اور گنہگاروں کو بچانے کے لئے خدا کے عظیم منصوبہ کو سیکھیں۔

ان دوستوں اور اجنبی کا موسیٰ اور بنی اسرائیل کی مصر میں غلامی سے رہائی کی باتیں کرنے کے بعد ان کی گفتگو دس احکام کی طرف مبذول ہوگئی۔ جبکہ بنی اسرائیل مصر سے اپنے وطن اسرائیل کی طرف رواں دواں تھے۔ وہ کوہ سینا کے پہاڑ پر ٹھہرے۔ موسیٰ کوہ سینا پہاڑ پر چڑھا اور وہاں خدا نے اس کو دس احکام دیئے۔

بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ وہ دس احکام کی پیروی کرنے سے خدا کو خوش کر سکتے ہیں۔ اور آسمان کی بادشاہی میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اکثر مذہبی لیڈر خود بھی ہمیں بتاتے ہیں کہ اگر ہم آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں دس احکام کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنی چاہیے لیکن کوئی انسان دس احکام پر مکمل طور پر کاربند نہیں ہو سکتا۔ پوری کوشش کرنے کے باوجود بھی ایسا ممکن نہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ دس حکموں کی پوری طرح پیروی کی جائے۔ جب ہم سمجھتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں اور خدا کے معیار پر پورا نہیں اُتر سکتے کہ ہم کامل ہوں تو پھر ہمیں اس سزا سے خوفزدہ ہونا چاہے جس کے ہم مستحق ہیں۔

یہ احکام ہمیں نہیں بچا سکتے۔ ہم پورے طور پر اُن کی بجا آوری نہیں کر سکتے۔ ہو سکتا ہے بعض لوگ سمجھتے ہوں کہ دس احکام اچھے نہیں۔ لیکن دس احکام ہمارے لِئے مددگار ہیں وہ ہم پر عیاں کرتے ہیں کہ ہم کتنے گنہگار ہیں اور ہمیں نجات دہندہ کی کتنی ضرورت ہے۔ اِس سبق میں ہم پڑھیں گے کہ دس احکام (خُدا کی شریعت) ایک آئینہ کی طرح ہیں جو ہمیں بتاتے ہیں کہ حقیقت میں ہم کس کی مانند ہیں۔ دس احکام ہم پر واضح کرتے ہیں کہ جب خُدا ہم پر نگاہ کرتا ہے تو وہ ہمیں کس حالت میں دیکھتا ہے؟ شریعت بھی ہماری بُری خواہشات پر قابو پانے میں ہماری مدد کرتی ہے اور گناہوں میں گرنے سے ہمیں بچاتی ہے۔ شریعت ایمانداروں کیلئے ایک راہنما بن جاتی ہے۔ یہ ہم پر واضح کرتی ہے کہ ہمیں زندگی کس طرح گزارنی چاہیے۔ اپنی بے اندازہ محبت سے جو کچھ خُدا نے ہمارے لِئے کِیا ہے ہمیں بھی چاہیے کہ جیسے وہ چاہتا ہے ویسے ہی ہم اپنی زندگیاں گزاریں۔

اگر آپ کے پاس DVD کی کاپی ہے تو سین 6 اور 7 دیکھیں

خروج 20:1-21 پڑھیں۔

''اور خُدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ خُداوند تیرا خُدا جو تجھے مُلکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔ میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔ تو اپنے لِئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کِسی چیز کی صورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی

عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیراخُدا غیور خُدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں
اُن کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں اور
ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں ۔ تو
خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خُداوند
اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔ یاد کر کے تو سبت کا دِن پاک ماننا۔ چھ دِن تک تو محنت کر
کے اپنا سارا کام کاج کرنا لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اُس میں نہ
تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی
مُسافر جو تیرے ہاں پھاٹکوں کے اندر ہو کیونکہ خُدا نے چھ دِن میں آسمان و زمین اور
سمندروں اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دِن آرام کِیا ۔ اِس لِئے
خُداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا۔ تو اپنے باپ اور ماں کی
عزت کرنا تا کہ تیری عمر اُس ملک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔ تو خون
نہ کرنا۔ تو زنا نہ کرنا۔ تو چوری نہ کرنا۔ تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔ تو
اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے
غلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی
اور چیز کا لالچ کرنا۔ اور سب لوگوں نے بادل گرجنے اور بجلی چمکنے اور قرنا کی آواز آتے
اور پہاڑ سے دھواں اُٹھتے دیکھا اور جب لوگوں نے یہ دیکھا تو کانپ اُٹھے اور دور
کھڑے ہو گئے۔'' اور موسیٰ سے کہنے لگے تو ہی ہم سے باتیں کیا کر اور ہم سُن لیا کریں
گے لیکن خُدا ہم سے باتیں نہ کرے تا نہ ہو کہ ہم مر جائیں۔ موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ
تم ڈرو مت کیونکہ خُدا اِس لِئے آیا ہے کہ تمہارا امتحان کرے اور تم کو
اُس کا خوف ہو تا کہ تم گناہ نہ کرو اور وہ لوگ دور ہی کھڑے رہے اور موسیٰ اُس گہری
تاریکی کے نزدیک گیا جہاں خُدا تھا۔''

خُدا موسیٰ کو دس احکام دیتا ہے۔

مصر سے نکلنے کے بعد موسیٰ اور بنی اسرائیل کوہِ سینا پر پہنچے۔ خُدا نے موسیٰ کو دس احکام دیئے۔ یہ دس احکام پتھر کی لوحوں پر لکھے ہوئے تھے۔ یہ احکام بہت ہی اہم ہیں اور خُدا انہیں چاہتا تھا کہ لوگ اُن کو فراموش کر دیں۔

دس احکام جو خروج باب 20 میں لکھے ہوئے ہیں ۔اُن کو دوبارہ پڑھیں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ نے اُن پر عمل کیا ہے؟ یا دس احکام واضح کرتے ہیں ہم کس کی مانند ہیں یعنی ہم گنہگار ہیں؟

متی 5:21-28 پڑھیں۔

"تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا (خروج 20:13) اور جو کوئی خون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو اُس کو احمق کہے گا وہ آتش جہنم کا سزاوار ہوگا۔ پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گزرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے تو وہیں قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گزران۔ جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے اُس سے صُلح کر لے کہیں ایسا نہ ہو کہ مُدعی تجھے مُنصف کے حوالہ کر دے اور مُنصف تجھے سپاہی کے حوالہ کر دے اور تو قید میں ڈالا جائے۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تو کوڑی کوڑی ادا نہ کر دے گا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹے گا۔ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کرنا

(خروج 20:14) لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کِسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُن کے ساتھ زنا کر چکا۔''

جب یسوؔع نے دس احکام کے متعلق بتایا اُس نے بالخصوص اِس بات کی طرف اشارہ کیا کہ نہ صرف قتل کرنا ہی اِن حکموں کو توڑنا ہے بلکہ اپنے بھائی سے کِسی معقول وجہ کے بغیر ناراض ہونا بھی شریعت کے اِن احکام کو توڑنا ہے۔ بُری خواہشات بھی حُکموں کو توڑنے کے مترادف ہیں۔ بُرے خیالات بھی گناہ ہے۔ بُری خواہشات اتنی ہی گناہ آلودہ ہیں جتنا کہ زنا کرنا۔ ہم جلدی محسوس کر لیتے ہیں کہ ہم دس احکام پر عمل کرنے کی ابتداء بھی نہیں کر سکتے۔ یسوؔع نے اِس کی وضاحت کرنے کے بعد متی 48:5 میں کہا ''پس چاہیے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے'' ہم اپنے مددگار نجات دہندہ یسوؔع المسیح کے بغیر کامل نہیں ہو سکتے۔

دس احکام کا مطالعہ ہمیں پریشان کر سکتا ہے کیونکہ اِس سے ہم جان جاتے ہیں کہ حقیقت میں ہم کتنے گنہگار ہیں لیکن یہ ہمارے لِئے برکت کا باعث ہیں۔ یہ احکام ہمارے لِئے آئینہ کی مانند ہیں کیونکہ جب ہم اُن کو دیکھتے ہیں تو پھر ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ ہماری کیا حالت ہے۔ پھر ہم سمجھ جاتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں اور ہمیں نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ وہ نجات دہندہ یسوؔع المسیح ہے۔ ہم خُدا کے کتنے شکر گزار ہیں کہ یسوؔع مسیح نے کامل طور پر ہمارے لِئے اِن دس احکام پر عمل کیا۔

رومیوں 5:18-21 پڑھیں۔

''عرض جیسے ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔ کیونکہ جس طرح ایک شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔ اور بیچ میں شریعت آموجود ہوئی تا کہ گناہ زیادہ ہو جائے۔ مگر جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہوا۔ تا کہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یسوؔع مسیح کے وسیلہ ہمیشہ کی زندگی کیلئے راستبازی کے ذریعے سے بادشاہی کرے۔

پولسؔ رسُول ہمیں ایک آدمی کے متعلق بتاتا ہے جس نے گناہ کیا۔ وہ شخص ہمارا پہلا باپ آدؔم تھا اور وہ ہی زمین پر رہنے والا پہلا انسان تھا (دیکھیں پیدائش باب 1) آدم نے گناہ کِیا اور اُس کا گناہ اُس کی اولاد بنی نوع انسان میں سرایت کر گیا۔ اِس گناہ کو پہلا گناہ یا موروثی گناہ کہا جاتا ہے۔ اِس گناہ میں ہم سب شریک ہیں کیونکہ ہم آدم کی اولاد ہیں جس نے سب سے پہلے گناہ کیا لیکن ایک شخص نے شریعت پر پورے طور پر عمل کیا۔ وہ شخص یسوؔع مسیح ہے۔ اور خُداوند یسوؔع مسیح کی بدولت ہمیں گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی مِلتی ہے۔

دس احکام اُن مقاصد کو بھی پورا کرتے ہیں زبور 119 کی آیت 120

(بائبل مقدس میں سب سے لمبا زبور) ''میرا جسم تیرے خوف سے کانپتا ہے اور میں تیرے احکام سے ڈرتا ہوں''۔ دس احکام لوگوں کی شریعت کے مطابق زندگی گزارنے میں مدد کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اگر ہم قانون کی خلاف ورزی کریں گے تو نہ صرف خُدا بلکہ انسانی عہدے دار جیسے پولیس بھی پریشان ہو گی۔ آپ جانتے ہیں کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو اکثر قانون توڑنے پر سزا ملتی ہے۔ قانون ہی قانون کی خلاف ورزی روکنے میں مددگار ہوتا ہے۔ کیونکہ لوگ جانتے ہیں کہ اگر وہ قانون کی خلاف ورزی کریں گے تو اُن کو سزا دی جاسکے گی۔ اور آخری بات کہ قانون ایمانداروں کیلئے راہنما کا کام کرتا ہے۔ جو کچھ نجات دہندہ نے کِیا ایماندار اُس کیلئے اتنے شکرگزار ہیں کہ اُس کی محبت میں زندہ رہنا چاہتے ہیں بائبل مقدّس میں سب سے لمبا زبور 119 اُس کی 105 آیت میں یوں مرقوم ہے۔ ''تیرا کلام میری راہ کیلئے روشنی اور میرے قدموں کیلئے چراغ ہے'' شریعت یہ سمجھنے میں مدد کرتی ہے کہ ہم اپنی زندگیاں اُس کی مرضی کے مطابق گزاریں شریعت یعنی دس احکام جو خُدا نے خود دیئے وہ ایک راہنما کا کام کرتے ہیں اور واضح کرتے ہیں کہ خُدا اپنے بچوں سے کس طرح کی زندگی کا تقاضا کرتا ہے۔

سبق پانچ کا خلاصہ

ایماندار خُدا کی شریعت سے محبت رکھتے ہیں حالانکہ شریعت ہمیں گنہگار کے طور پر رد کرتی ہے شریعت آئینہ کی طرح ہے کیونکہ یہ ہمیں ویسا ہی دکھاتی ہے جیسے ہم حقیقت میں ہیں یعنی گنہگار۔ہم شریعت سے اِس لِئے بھی محبت رکھتے ہیں کیونکہ یہ گناہوں سے بچنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔اور جو شریعت کو توڑتے ہیں اُنہیں سزا کا خوف دلاتی ہے۔بعض اوقات سزا کے خوف سے ہم گناہ نہیں کرتے۔ شریعت ہم پر واضح کرتی ہے کہ خُدا ہم سے جو اُس کے بچے ہیں کس طرح کی زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں۔تاہم شریعت کی تابعداری کرنے سے ہم اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے کیونکہ ہر انسان نے شریعت کی خلاف ورزی کی ہے۔نہ صرف ہم بہت سے گناہ کرتے ہیں بلکہ اپنے پہلے باپ آدمؔ سے پہلا یا موروثی گناہ بھی وارثت میں لیتے ہیں لیکن یسوعؔ مسیح نے کامل طور پر شریعت کو پورا کیا اور وہ ہر گنہگار کو گناہوں کی معافی مفت انعام میں دیتا ہے اور انجیل کے اِسی پیغام کا ہم نے مطالعہ کیا ہے۔

1۔درست یا غلط: خُدا نے موسیٰ کو بنی اسرائیل کے مصر چھوڑنے سے پہلے دس احکام دیئے۔

2۔درست یا غلط: دس احکام خُدا کیلئے یا بنی اسرائیل کیلئے اتنے اہم نہیں تھے۔

3۔درست یا غلط: کسی سے غصہ ہونے پر بھی ہم شریعت کی خلاف ورزی کرتے ہیں

4۔ یسوعؔ نے ....دس احکام ہمارے لِئے پورے

کئے۔ (ا) کچھ (ب) زیادہ (ج) تمام

5۔درست/ غلط: سزا ملنے کے ڈر سے لوگ شریعت پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

6۔درست/ غلط: جب ہمیں معلوم ہوا کہ یسوعؔ مسیح نے ہمارے سارے گناہوں کی قیمت ادا کر دی ہے۔اب دس احکام ہمارے لِئے کوئی قدر نہیں رکھتے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 75 پر کریں)

مزید مطالعہ کیلئے

پہلا گناہ، خُدا کا ہمارے پہلے والدین پر سزا کا حکم اور خُدا کا نجات دہندہ کے وعدہ کے متعلق سیکھنے کیلئے پیدایش 3:1-19 نجات دہندہ کا وعدہ (آیت 15 کی تکمیل یوحنا 3:16 پڑھیں)۔

متی کی انجیل کے 5 سے 7 ابواب کو یسوعؔ کا پہاڑی واعظ کہا جاتا ہے۔ جو کچھ یسوعؔ نے شریعت اور زندگی گزارنے کے متعلق کہا اُس کی نظرثانی کریں۔

زبور 121 پڑھیں! خُدا کا اِس دُنیا میں اور ہمیشہ تک آسمان میں ہماری حفاظت کرنے کے وعدہ کے متعلق سیکھیں۔

باب 6

یسوعؔ کو دوسروں کے سامنے پیش کرنا

تعارف:

یہ فلم ہمیں ایسٹر (قیامت المسیح) کی دوپہر کے بعد کے واقعہ کے متعلق بتاتی ہے۔ یسوعؔ کے دو شاگرد پچھلے چند دِنوں کے واقعات کی وجہ سے بہت پریشان تھے۔ اُن کے پیارے اُستاد کو ٹھٹھوں میں اُڑایا گیا۔ مارا گیا اور پھر سولی پر چڑھا کر مار دِیا گیا۔ یروشلیم سے دوسرے شہر اماؔؤس کی راہ چلتے ہوئے وہ ایک دوسرے سے باتیں کرتے جا رہے تھے وہ بڑے پریشان اور بڑی الجھن کا شکار تھے کیونکہ وہ سوچ رہے تھے۔ کہ یسوعؔ مسیح ایک عظیم لیڈر بنے گا۔ لیکن اب اُن کی ساری امیدوں پر پانی پھر گیا کیونکہ یسوعؔ مر چُکا تھا۔ پھر ایک اجنبی اُن کے ساتھ آ ملتا ہے بڑی حیرانی

کی بات تھی کہ وہ اجنبی خود یسوؔع مسیح تھا لیکن اُن دونوں دوستوں نے اُس کو نہ پہچانا۔ وہ اکٹھے آگے بڑھتے جاتے تھے اُن دونوں نے یسوؔع کو بھی اپنی گفتگو میں شریک کرلیا۔ اُنہوں نے اُسے بتایا کہ وہ کیا بات ہے جو اُن کو پریشان کررہی ہے بڑی اپنائیت اور دوستانہ طریقہ سے یسوؔع نے دُنیا کے گناہ معاف کرنے اور گنہگاروں کو بچانے کے خُدا کے عظیم منصوبہ کو سمجھنے میں اُن کی مدد کی۔

جب دونوں دوست اور اجنبی اماؔؤس پہنچ گئے تو اُن میں سے ایک نے اجنبی کو اُس رات رُکنے کو کہا۔ اُنہوں نے مسیحا کے متعلق مزید گفتگو کی اور اجنبی نے پرانے عہد نامہ کی تمام پیشینگوئیاں جن کو یسوؔع نے کامل طریقہ سے پورا کِیا یہ جاننے میں اُن کی مدد کی۔ دونوں دوست بہت خوش تھے پھر اجنبی نے کھانے پر دُعا مانگی اور جو روٹی وہ کھانا چاہتے تھے توڑ کر اُن کو دی اِس پر اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہوں نے پہچان لِیا کہ اجنبی کون ہے؟ یہ یسوؔع خود تھا جو مُردوں میں سے جی اُٹھا تھا۔ تب یسوؔع اُن کی نظروں سے غائب ہوگیا۔

وہ جلدی سے شاگردوں کو بتانے کیلئے یروشلیم کی طرف گئے کہ یسوؔع جی اُٹھا ہے اور وہ تمام پیشینگوئیاں جو سینکڑوں سال پہلے کی گئیں تھیں اُن کو یسوؔع نے پورا کر دِیا ہے۔ یسوؔع ہی وہ مسیحا ہے جس کا وہ انتظار کررہے تھے۔

اِس سبق میں ہم سیکھیں گے کہ ہم بھی یسوؔع کے بارے میں دوسروں کو بتانا چاہتے ہیں۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہر ایک جانے کہ یسوؔع مسیح نجات دہندہ ہے۔ وہ

شخص آپ ہو سکتے ہیں جن کو خُدا دوسروں کو بتانے کیلئے استعمال کر سکتا ہے۔تم مسیح کے گواہ ہو اور ہو سکتا کہ صرف تم ہی وہ شخص ہو جس نے کبھی کسی کو یسوعؔ مسیح کے متعلق بتایا ہو۔

اگر آپ کے پاس DVD کی کاپی ہے تو سین 9 اور 10 دیکھیں۔

لوقا 24:25-35 پڑھیں۔

یسوعؔ نے اُن سے کہا اے نادانو اور نبیوں کی سب باتوں کو ماننے میں سُست اعتقادو! کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا۔ پھر موسیٰ سے اور سب نبیوں سے شروع کر کے سب نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی ہیں وہ اُن کو سمجھا دیں۔اتنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدیک پہنچ گئے ۔ جہاں جاتے تھے اور اُس کے ڈھنگ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے اور دِن اب بہت ڈھل گیا۔پس وہ اندر گیا تا کہ اُن کے ساتھ رہے۔ جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے روٹی لیکر برکت دی اور توڑ کر اُن کو دینے لگا۔اس پر اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہوں نے اُس کو پہچان لیا اور وہ اُن کی نظروں سے غائب ہو گیا۔اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟ پس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشلیم کو لوٹ گئے اور شاگردوں اور اُن کے ساتھیوں کو اکٹھا پایا۔وہ کہہ رہے تھے کہ خُداوند بے شک جی اُٹھا اور شمعون کو دکھائی

دِیا ہے! اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچانا۔

اِس فلم کی بنیاد بائبل مُقدّس کے اِسی واقعہ پر رکھی گئی ہے۔ یہ واقعہ اُن دوستوں کیلئے کتنی خوشی کا باعث ہوگا۔ پہلے تو وہ اُداس اور تذبذب کی حالت میں تھے لیکن یسوعؔ خود اُن کے پاس آیا اور اُس نے اُنہیں اُس ہفتہ کے آخری دِنوں میں جو کچھ ہوا ٹھیک ٹھیک بتایا۔ یسوعؔ نے وضاحت کی کس طرح پرانے عہد نامہ کی پیشینگوئیوں کو پورا ہونا تھا اور کیسے وہ ہی اُن کی تکمیل ہے۔ اُسے دُکھ اُٹھانا اور مرنا تھا۔ اُس نے ہر ایک کے گناہ کی قیمت ادا کر دی ہے وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور ہر ایک کو گناہوں کی معافی کی پیشکش کرتا ہے۔ یسوعؔ ہی وہ مسیحا ہے جو دُنیا کو نجات دینے کیلئے آیا۔

آخر کار اُن دوستوں نے یہ سمجھ لیا کہ یسوعؔ کس لِئے آیا اور اُس نے کس طرح اُس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ وہ جوش سے اتنے بھر گئے اور خوش ہوئے کہ اُنہوں نے دوسروں کو اِس بات میں شریک کِیا۔ آپ کا اپنے متعلق کیا خیال ہے۔ خُدا کے کلام بائبل مقدّس کے اِس حصہ کے بارے میں آپ کا کیا ردِعمل ہے۔

کیا آپ وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے گناہ کیا ہے؟

کیا آپ اِس بات کو سمجھتے ہیں کہ آپ اپنے آپ کو نیک کاموں کے ذریعے بچا نہیں

سکتے ؟

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوعؔ نے آپ کیلئے شریعت کی کامل طور پر تابعداری کی؟

کیا آپ کو یقین ہے کہ یسوعؔ نے آپ کے ہر ایک گُناہ کی قیمت ادا کر دی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے سب گناہ معاف ہو چکے ہیں اِس لِئے ہمیشہ تک آسمان میں یسوعؔ کے ساتھ سکونت کریں گے؟

اگر آپ نے اِن پانچ سوالوں کے جوابات مثبت میں دیئے ہَیں تو آپ کو خوشی سے بھر جانا چاہیے۔ آپ یسوعؔ پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس پر یقین رکھتے ہیں اُس نے ہمارے سارے گناہوں کی معافی انعام میں ہمیں عطا کی ہے آپ ابدیت تک آسمان میں یسوعؔ کے ساتھ رہیں گے۔ جو کچھ یسوعؔ نے ہمارے لِئے کیا ہے اُس کی قدر کرتے ہوئے اور اُس کی محبت میں ہم دوسروں کو شریک کرنا چاہیں گے تا کہ وہ بھی ایسی ہی شادمانی حاصل کریں۔

حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہی وہ طریقہ ہے جس کے ذریعے خُدا یسوعؔ کے پیغام کو پھیلانا چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ دوسرے لوگوں کو یہ پیغام دیں۔

متی 28:18-20 پڑھیں۔

’’یسوعؔ نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دِیا گیا ہے پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حُکم دِیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر ہمیشہ تک تمہارے ساتھ ہوں۔‘‘

اِن آیات کو بائبل مقدّس میں ’’اِرشادِ اعظم‘‘ کہا جاتا ہے۔ یہ ہمارے لِئے خُدا کی طرف سے ہدایات ہیں کہ ساری دُنیا کو یسوعؔ کے متعلق بتائیں۔ یسوعؔ نے کہا ’’کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دِیا گیا ہے‘‘۔ اور وہ ایسا کہہ سکتا ہے کیونکہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ اُس خدائی اختیار کی وجہ سے وہ ہمیں حکم دیتا ہے کہ ساری دُنیا کی قوموں کو شاگرد بناؤ اور ہر ایک کو اُس کے متعلق تعلیم دو۔ ہمیں لوگوں کو باپ ، بیٹا اور روح القدّس جو خُدائے ثالوث ہے کے نام سے بپتسمہ دینا ہے۔

کیا آپ بپتسمہ یافتہ ہیں؟ اگر نہیں تو پھر آپ کو بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے۔ کسی دوسری بائبل اسٹڈی کی کتاب میں آپ بپتسمہ کے متعلق زیادہ جان سکتے ہیں آپ وہ کتاب لینے کی درخواست کریں یا جس شخص نے آپ کو یہ کتاب دی ہے اُن سے بپتسمہ کے متعلق زیادہ جاننے کی درخواست کریں۔

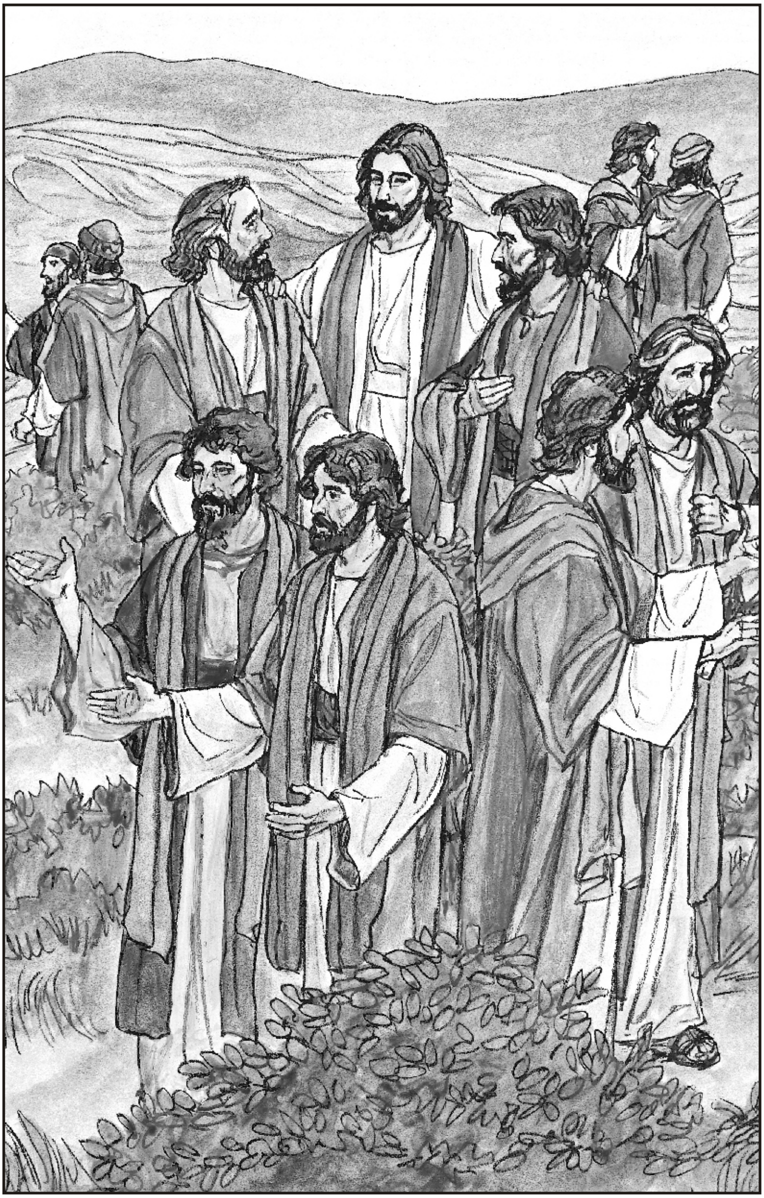

یسوعؑ اپنے شاگردوں کو خوشخبری دینے کیلئے بھیجتا ہے۔

آپ دوسروں کو بپتسمہ لینے کیلئے آمادہ کر سکتے ہیں دوسروں کو بپتسمہ کیلئے آمادہ کرنے کیلئے آپ اُن کو بتا سکتے ہیں کہ آپ نے یسوؔع کے متعلق کیا تعلیم حاصل کی ہے ۔ جب اُن کے دِلوں میں جوش پیدا ہوتا ہے (جیسے فلم میں اُن دوستوں کے دِلوں میں ہوا) وہ بھی خواہش رکھیں گے کہ بپتسمہ لیں۔

اعمال 2:36-41 پڑھیں

''پس اسرائیل کا سارا گھرانہ یقین جان لے کہ خُدا نے اُسی یسوؔع کو جسے تم نے مُصلوب کیا خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی جب لوگوں نے یہ سُنا تو اُن کے دِلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا اے بھائیو! ہم کیا کریں؟ پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوؔع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے ۔ اسلئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔ اور اُس نے اور بہت سی باتیں جتا جتا کر اُنہیں نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ۔ پس جن لوگوں نے اُس کا کلام قبول کیا اُنہوں نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مل گئے۔''

پطرس رسول یسوؔع مسیح کے شاگردوں میں سے ایک تھا۔ جب پطرس نے یسوؔع کی خدمت کے کام کو سمجھ لیا۔ وہ بہت خوش تھا اُسے دوسروں کو بتانا تھا جیسا وہ اِس آیت میں کہتا ہے۔ پطرس نے پہلے شریعت کی تعلیم دی جب اُس نے لوگوں

سے کہا کہ اُنہوں نے یسوؔع کو مصلوب کیا۔لوگوں نے جان لیا کہ وہ گنہگار ہیں اور اُن کو مدد کی ضرورت ہے۔اُنہوں نے پطرس کو مدد کیلئے کہا۔اُس نے اُن سے روح القدّس انعام میں پانے کا وعدہ بھی دہرایا۔

یسوؔع پر ایمان رکھنا روح القدّس کا انعام ہے۔ یہ روح القدس بھی خُدا ہے جو لوگوں کو ایمان کی طرف راغب کرتا ہے۔رُوح القدّس بھی خُدا ہے جو خُدا باپ، خُدا بیٹے یسوؔع کے ساتھ اُس کی واحدانیت میں شامل ہے۔ بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے۔ کہ رُوح القدّس خُدا کے اقنوم میں سے ایک ہے جو گنہگاروں کو ایمان کی طرف مائل کرتا ہے۔یوحنا 6:3 میں یسوؔع نے کہا'' جو رُوح سے پیدا ہوا ہے وہ رُوح ہے'' یہاں روح کے لفظ کو (بڑے حروف میں لکھا گیا ہے) یسوؔع نے پاک رُوح کی بابت کہا ہے۔لفظ رُوح (جب بڑے حروف میں نہیں لکھا جاتا) سے مراد کسی کے دِل میں ایمان کا پیدا ہونا یعنی رُوح القدّس لوگوں میں ایمان پیدا کرتا ہے۔

رُوح القدّس بائبل مقدّس کے ذریعے کام کرتا ہے یہ خُدا کا کلام ہے تا کہ لوگوں کو ایمان کی طرف مائل کرے۔ یوحنؔا کی انجیؔل کے سترھویں باب میں یسوؔع نے آسمانی باپ سے دُعا کی۔ کہ'' اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے'' بائبل مقدّس خُدا کا کلام ہے اور یہ سچائی ہے۔ خُدا رُوح القدّس بائبل مقدّس کی سچائی ہے (خُدا کا کلام) جو لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے کیلئے

استعمال کرتا ہے۔

یہ آیات اُس وقت اہم ہو جاتی ہیں جب ہم سوچتے ہیں کہ دوسروں کو یسوؔع کے متعلق بتائیں۔کیا آپ خوفزدہ ہیں یا لوگوں کو یسوؔع کے متعلق بتانے سے ہچکچا رہے ہیں؟ کیا آپ ڈر رہے ہیں کہ کوئی غلط بات نہ کہہ دیں۔

1۔کرنتھیوں 2:1-5 پڑھیں

''اور اے بھائیو! جب میں تمہارے پاس آیا اور تم میں خُدا کے بھید کی منادی کرنے لگا تو اعلیٰ درجہ کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا کیونکہ میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوؔع مسیح بلکہ مسیحِ مصلوب کے سوا اور کچھ نہ جانوں گا۔اور میں کمزوری اور خوف اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں تمہارے پاس رہا اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھیں تا کہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قدرت پر موقوف ہو۔''

پولس رسول دوسروں کو یسوع کے متعلق بتا رہا تھا لیکن وہ کمزور اور خوفزدہ تھا اور اُس پر کپکپی طاری تھی۔وہ موزوں اور رغبت دلانے والے الفاظ میں بات نہ کر سکا۔لیکن جیسے پولسؔ رسول نے خُدا کے دیئے لفظوں کو استعمال کیا رُوح القدّس نے لوگوں کے دِلوں میں کام کیا۔یہ خُدا کی قدرت اور رُوح القدّس کی طاقت تھی جس

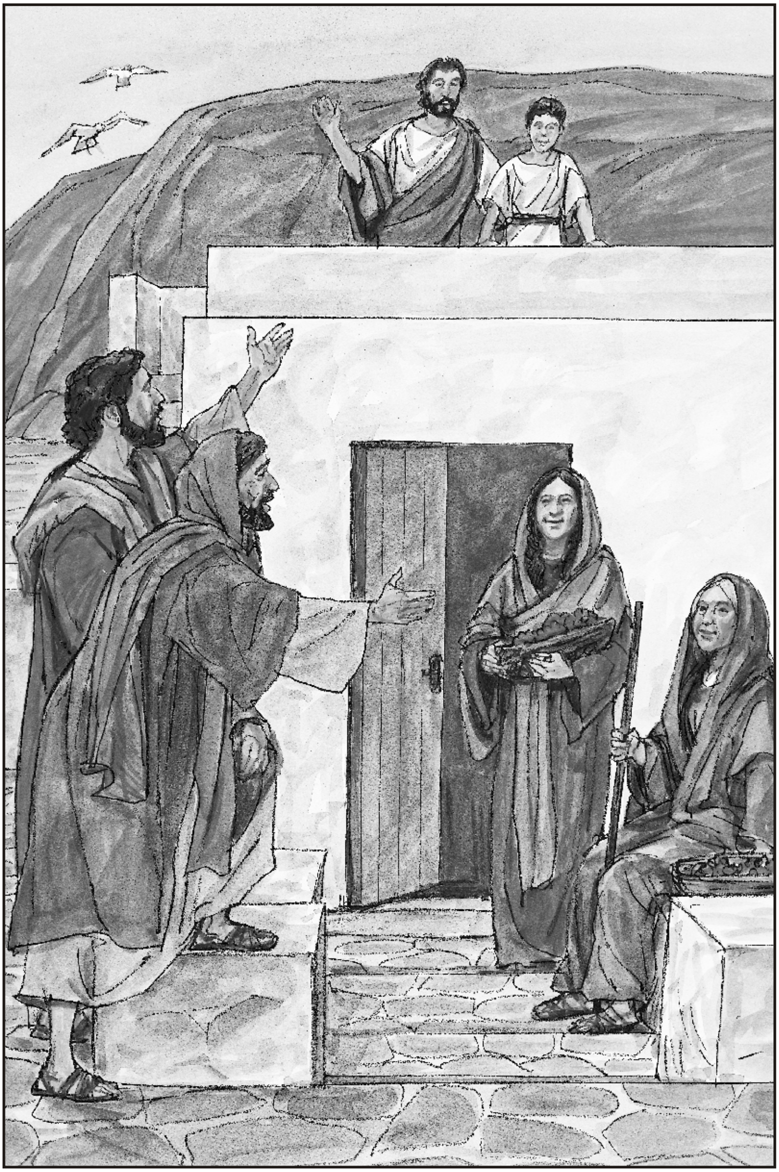

پاک کلیسیاء ترقی کرتی ہے۔

نے لوگوں کو ایمان کی طرف مائل کیا۔

خُدا وعدہ کرتا ہے کہ اُس کا رُوح القدّس لوگوں کے دِلوں میں کام کرے گا۔ جب آپ دوسروں کو بتاتے ہیں تو رُوح القدّس لوگوں کو ایمان کی طرف مائل کرنے میں کام کرے گا۔ لوگوں کو ایمان کیلئے مائل کرنا ہمارا کام نہیں۔ ہم صرف خُدا کے کلام کی تعلیم دیتے ہیں۔ خُدا کے کلام کے ذریعے سے روح القدس لوگوں کے دِلوں میں کام کرتا ہے اور اُن کو ایمان کی طرف مائل کرتا ہے۔ خُدا کے کلام کو بعض اوقات برکت کا وسیلہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ روح القدس کلام کو استعمال کرتا ہے تا کہ لوگوں کو ایمان کی طرف مائل کرے۔

ہم خُدا کے آلۂ کار ہیں۔ جو کچھ یسوؔع نے ہمارے لِئے کیا ہے ہم اُس کے شکر گزار ہیں۔ یہی ہم دوسروں کو بتائیں گے۔ ہم جانتے ہوئے ایسا کرتے ہیں کیونکہ یسوؔع ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا۔ یسوؔع کے دُنیا میں انجیل کو پھیلانے کے ''عظیم اختیار'' کو یاد رکھیں۔ اُس نے کہا دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں یسوؔع آسمان میں ہے لیکن وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ پوری زندگی ہماری راہنمائی کرے گا اور جب ہم دوسروں کو اُس کے بارے میں بتائیں گے وہ ہمارا مددگار رہوگا۔ یسوؔع پر ایمان لائیں اور دوسروں کو اِس خوشخبری کی دعوت دیں۔

چھٹے سبق کا خلاصہ

یسوؔع چاہتا ہے کہ ساری دُنیا اُس کے بارے میں جانے۔ہم شاید توقع رکھتے ہیں کہ یسوؔع ہر ایک کو انفرادی طور پر بتائے گا کہ اُس نے ہمارے لِئے کیا کچھ کیا ہے یا ہو سکتا ہے دوسروں کو بتانے کیلئے فرشتوں کو استعمال کرے۔لیکن یسوؔع اِس کام کیلئے ہم جیسے گنہگاروں کو دوسروں کو بتانے کیلئے استعمال کرتا ہے کہ وہ ہم سے کیسی محبت رکھتا ہے۔ یسوؔع چاہتا ہے کہ ہم آسمان پر اُس کے ساتھ ہوں اور وہ چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کو بتائیں تا کہ وہ بھی اُس کے ساتھ آسمان میں ہوں ۔ خُدا روح القدّس باپ اور بیٹے کی وحدانیت ہے اور یہ لوگوں کو ایمان کی طرف مائل کرتا ہے۔ وہ خُدا کا کلام یعنی بائبل مقدّس کو استعمال کرتا ہے جسے بعض دفعہ فضل کا ذریعہ بھی کہتے ہیں ۔ہمیں دوسروں کو یسوؔع کے متعلق بتاتے ہوئے گھبرانا نہیں چاہیے کیونکہ یسوؔع وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے اور روح القدّس لوگوں کو ایمان کی طرف مائل کرتا ہے،ہم لوگوں کو خُدا کے کلام کی خوشخبری دیں۔

1۔درست یا غلط: دوستوں نے یسوؔع کو پہچان لیا اور وہ خوشی سے سرشار ہو گئے۔

2۔درست یا غلط: یسوؔع کے جی اُٹھنے کی خوشخبری دینے سے پہلے دوست پوری رات بڑے مزے سے سوئے۔

3۔درست یا غلط: روح القدّس باپ اور بیٹے کی وحدانیت میں خُدا ہے۔

4۔اگر کوئی یسوؔع پر ایمان لے آتا ہے تو فائدہ کس کو پہنچے گا۔

ا)　　خُدا روح القدس کو　　　ب)　　خود اُس شخص کو

5۔ درست یا غلط:　یسوعؔ آسمان میں ہے اِس لئِے وہ ہمارے ساتھ نہیں ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 75 پر کریں)

مزید مطالعہ کیلئے

1۔ کرنتھیوں 1:18-31 پڑھیں اور غور کریں کہ کس طرح پولس رسُول نے خُدا کے کلامِ مقدّس کو دوسروں کے سامنے پیش کیا۔ 1۔ پطرس 2:9-12 پڑھیں اور غور کریں کہ کس طرح پطرس رسول نے لوگوں سے بیان کیا کہ کون خُدا کے لوگ ہیں ؟ اعمال 2 باب پڑھیں۔ پہلے پینتیکوست کے دِن کے واقعہ اور جس طرح پطرس رسول نے لوگوں کے سامنے منادی کی پر غور کریں۔

جوابات

سبق نمبر 1 (صفحہ نمبر 9-10 اور 12-13)

1۔انہوں نے چھت پر چڑھ کر کھپریل میں سے مفلوج کو کھٹولے سمیت یسوع کے سامنے اتار دیا۔

2۔ج مذہبی راہنما

3۔درست: یسوع نے مفلوج کو شفا دی لیکن وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ مذہبی رہنماوں کو یہ احساس ہو جائے کہ اُسے گناہ معاف کرنے کا اختیار بھی حاصل ہے۔

4۔غلط: ہم نیک کاموں سے گناہوں کی معافی حاصل نہیں کر سکتے۔خدا جو کامل ہے وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی کامل ہوں۔گنہگار ہونے کی وجہ سے ہم کامل نہیں۔لیکن یسوع ہمارے لئے کامل ہے۔وہ ہمیں گناہوں کی معافی مفت انعام میں دیتا ہے۔

5۔درست: یسوع نے ہر گناہ کی قیمت ادا کی حتیٰ کہ قتل کی بھی

6۔اُس نے معجزہ کیا اور اُن کو کھانا دیا۔بعض اور کھانا کھانے کیلیئے اُس کی تلاش میں تھے۔لیکن بعض اُس کی تعلیم سننا اور معجزے دیکھنا چاہتے تھے۔

7۔درست: یسوع چاہتا تھا کہ لوگ اُس پر ایمان لائیں کیونکہ وہ اُن کو گناہوں سے معافی عطا کرے گا۔

8۔درست: ہر ایک انسان گناہ کرتا ہے۔اور اُسے یسوع کی ضرورت ہے۔

9۔غلط: یسوع بچپن سے ہی کامل ہے اُس نے ہمارے لئے شریعت کی مکمل تابعداری کی۔

10۔غلط: یسوع زندگی کی روٹی ہے۔کیونکہ وہ روحانی روٹی دیتا ہے۔(گناہوں کی معافی) جو ہمیشہ کی زندگی کا ذریعہ ہے۔

سبق 2 (صفحہ 20، 24 اور 25)

1۔ یسوع نے ہمارے لئے دکھ اٹھایا۔ وہ چھیدا گیا۔ اُس نے برداشت کیا اور منہ نہ کھولا، شکوہ نہ کیا۔ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا۔ وہ امیر آدمی کی قبر میں دفن کیا گیا اور پھر جی اُٹھا۔

2۔ نہیں۔ انسان اتنی ٹھیک ٹھیک پیشنگوئیاں نہیں کر سکتا۔ خدا نے بائبل مقدّس کے مصنّفین کو روح کی تحریک دی۔

3۔ (ج) خدا نے یسعیاہ کو بتایا کہ اُسے کیا لکھنا ہے۔ اِسے روح کی تحریک کہتے ہیں

4۔ درست

5۔ غلط: یسوع ایک امیر آدمی کی قبر میں دفن کیا گیا بالکل اُسی طرح جس طرح بائبل مقدّس نے پیشنگوئی کی۔

6۔ پرانے عہدنامہ کی پیشنگوئیاں خدا کی طرف سے آتی تھیں۔ جس طرح وہ بائبل مقدّس کے مصنّفین کو تحریک دیتا تھا۔

7۔ (ب) جو کچھ خدا اُن کو لکھنے کی تحریک دیتا تھا

8۔ غلط۔ یسوع نے کہا خدا کا کلام سچائی ہے۔

9۔ (ب) یسوع کے ذریعے جو گناہوں کی معافی دیتا ہے۔

سبق 3 (صفحہ 37)

1۔ درست

2۔ غلط۔ یہ وعدہ اُس وقت پورا ہوا جب یسوع نے سارے گناہوں کی قیمت ادا کی اور ساری قوموں کو معافی کی پیشکش کی۔

3۔ شریعت

4۔غلط۔ہم اتنے نیک اعمال نہیں کر سکتے کہ خدا کے معیار کو پورا کر سکیں۔ہمیں کامل ہونا چاہیئے۔ہم سب نے گناہ کیا ہے۔

5۔انجیل

6۔شریعت ہمیں ہمارے گناہوں سے آگاہ کرتی ہے۔انجیل ہم پر ہمارے نجات دہندہ کو آشکار کرتی ہے۔

سبق4 (صفحہ 46)

1۔غلط۔فرعون سننے کو تیار نہیں تھا جب تک کہ دسویں آسمانی بلا نے اُس کے اپنے اکلوتے بیٹے کو ہلاک نہیں کیا۔

2۔درست

3۔غلط۔یوحنا بپتسمہ دینے والا ایمان رکھتا تھا کہ یسوع خدا کا برّہ ہے۔اُس نے یسوعؔ کو خدا کا برّہ کہا۔

4۔غلط۔یسوع نے صلیب پر اپنی موت سے ساری دنیا کے گناہوں کی قیمت ادا کی

5۔غلط۔ہم اتنے نیک اعمال نہیں کر سکتے کہ خدا کو خوش کر سکیں۔خدا چاہتا ہے کہ ہم کامل ہوں۔ہم نے گناہ کیا ہے۔یسوع ہمارے لئے کامل بنا۔ہم آسمان میں جائینگے کیونکہ یسوع ہمیں گناہوں کی معافی عطا کرتا ہے

سبق5 (صفحہ 58-59)

1۔غلط: دس احکام کوہِ سینا پر اُس وقت دیئے گئے جب وہ مصر سے نکل گئے تھے۔

2۔غلط، دس احکام خُدا اور بنی اسرائیل دونوں کیلئے بڑی اہمیت کے حامل تھے

3۔درست

4۔(ج) سارے

5۔درست ۔شریعت کچھ گناہ کرنے سے روکتی ہے کیونکہ شریعت گنہگاروں کو سزا کا خوف دلاتی ہے۔

6۔غلط ۔دس احکام ابھی بھی ایمانداروں کیلیئے اہم ہیں کیونکہ یہ ہماری راہنمائی کرتے ہیں۔ یہ ہم پر واضح کرتے ہیں کہ خُدا ہم سے کیا توقع رکھتا ہے۔

سبق6 (صفحہ 72-73)

1۔درست

2۔غلط ۔وہ جلدی سے یروشلیم شہر کو آئے تا کہ دوسرے دوستوں کو بتائیں کہ اُنہوں نے یسوؔع کو زندہ دیکھا۔

3۔درست ۔خُدا،خُدائے ثالوث ہے یعنی باپ ۔بیٹا اور روح القدس ۔واحد خُدا جس کے تین اقنوم ہیں۔

4۔(ا) خُدا روح القدّس

5۔غلط ۔یسوع آسمان میں ہے لیکن وہ ہم سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔

آخری امتحان

کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور دیکھیں آپ نے ان اسباق کے امتحانات میں کوئی غلطی تو نہیں کی۔ پھر آخری امتحان بغیر کتاب کو دیکھے مکمل کریں۔ جب آپ یہ امتحان ختم کرلیں تو یہ امتحانی پرچہ اس شخص کو دیں جس نے یہ کتاب آپ کو دی تھی۔ یا اِس کتاب کی پشت پر دیئے گئے پتہ پر بذریعہ ڈاک بھیج دیں۔ اِن مطالعاتی سلسلہ وار کتب کو آپ بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں

اِس بائبل مُقدّس کے مطالعہ کی کتب کی سلسلہ وار اشاعت سے آپ اور کتابیں بھی منگوا سکتے ہیں۔

1۔ درست یا غلط۔ جب یسوعؔ نے مفلوج آدمی کو شفا بخشی تو وہ مذہبی راہنماؤں کو یہ بتانا چاہتا تھا کہ اُسے گناہ معاف کرنے کا بھی اختیار حاصل ہے۔

2۔ درست یا غلط: یسوعؔ چاہتا ہے کہ ہم نیک اعمال کریں تاکہ گناہوں کی معافی حاصل کرسکیں۔

3۔ درست یا غلط: اگر آپ نے قتل جیسا ہولناک جرم بھی کیا ہے تو یسوعؔ نے صلیب پر اپنی موت سے اِس کی قیمت بھی ادا کردی ہے۔

4۔ درست یا غلط: اچھے لوگ بھی گناہ سے مُبرہ نہیں۔

5۔ درست یا غلط: پرورش پانے کے دوران یسوعؔ بھی دوسرے بچوں کی طرح

شرارتی تھا۔

6۔کیا پرانے عہد نامہ کے مصنّفین خُدا سے مدد حاصل کیئے بغیر ٹھیک پیشینگوئیاں کر سکتے تھے؟

7۔درست یا غلط: یسعیاہ کو آنے والے مسیحا کے متعلق پیشینگوئیاں کرنے کیلئے خُدا سے مدد لینی پڑی۔

8۔درست جواب چُنیں: بائبل مقدس کے مصنّفین نے لکھا

(ا) جو کچھ اُنہیں لکھنا تھا۔

(ب) جو کچھ لکھنے کیلئے اُنہیں خُدا نے تحریک دی۔

9۔ درست یا غلط: یسوؔع نے کبھی نہیں کہا کہ بائبل مقدس سچائی ہے۔

10۔ بائبل مقدّس کے مطابق ہمیں کِس طرح گناہوں کی معافی ملتی ہے؟

11۔ بائبل مُقدّس کی وہ آیات جو ہمیں بتاتی ہیں کہ سب انسان گنہگار ہیں اُنہیں..............................کہا جاتا ہے۔

12۔درست یا غلط: اگر ہم اپنی انتہائی کوشش سے بہت سے نیک کام کریں تو ہم خُدا کے ساتھ صُلح رکھ سکتے ہیں۔

13۔شریعت اور انجیل کا مختصر خلاصہ لکھیں۔

شریعت ہم پر ہمارے گناہوں کو ظاہر کرتی ہے اور یہ کہ ہر گنہگار سزا کے لائق ہے انجیل نجات دہندہ کو ظاہر کرتی ہے اور کس طرح اُس پر ایمان کے وسیلہ ہمارے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

14۔درست یا غلط: یوحنا بپتسمہ دینے والے کو کبھی یقین نہیں تھا کہ یسوعؔ خُدا کا برّہ ہے۔

15۔ درست یا غلط: دس احکام خُدا یا بنی اسرائیل کیلئے اتنی اہمیت نہیں رکھتے تھے۔

16۔ درست یا غلط: اگر کسی نے قتل نہ بھی کیا ہو وہ کسی سے ناراض ہونے سے بھی شریعت کو توڑتا ہے۔

17۔ یسوعؔ نے دس احکام کو ہمارے لِئے ....کیا۔

(ا) کچھ (ب) کافی زیادہ (ج) تمام کے تمام

18۔ درست یا غلط: یہ جاننے کے بعد کہ یسوعؔ نے ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کردی ہے۔اب دس حکموں کی ہمارے لئے کوئی وقعت نہیں۔

19۔درست یا غلط: جب دوستوں نے یسوعؔ کو پہچان لیا وہ خوشی سے بھر گئے اور وہ چاہتے تھے کہ دوسرے شاگردوں کو بھی بتائیں۔

20۔درست یا غلط: رُوح القدّس باپ اور بیٹے کے ساتھ خُدا ہے۔

21۔اگر کوئی یسوعؔ پر ایمان لاتا ہے تو کس کو فائدہ ملتا ہے؟

(ا) خُدا رُوح القدّس کو

(ب) ذاتی طور پر اُس شخص کو

22۔ درست یا غلط: کیونکہ یسوعؔ آسمان میں ہے اِس لِئے وہ کبھی

ہمارے ساتھ نہیں ہوتا۔

23۔ درست یا غلط: کیونکہ خُدا ہمارے ساتھ ہے اِس لئِے یسوؔع کے بارے میں دوسروں کو بتاتے ہوئے ہمیں خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے۔

برائے مہربانی درج ذیل معلومات تحریر کریں۔

نام.................................عمر..............................فون نمبر.................................

تعلیمی معیار..................................پتہ..

....

برائے مہربانی کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سِلسلہ وار کتب
دوسرا کورس

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

13۔ باپ کی محبت
14۔ زندہ اِیمان
15۔ خُدا نے اُن کو نُور و ناری پیدا کیا
16۔ موت کے بعد زندگی
17۔ خُدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا
18۔ یوحنّا کی اِنجیل
19۔ اماؔوس کی راہ
20۔ رُومیوں کے نام خط
21۔ فضل کے ذرائع
22۔ مسیحی کلیسیاء
23۔ خُداوند یسوعؔ مسیح کی تمثیلیں
24۔ ایمان لاؤ زندگی پاؤ

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے
اضافی کورس اس کتاب کے آخری
صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں

مزید معلومات کیلئے
یا، مزید کورس کے حصول کے لئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

The Road to Emmaus - URDU

Copyright © 2009

Catalog Number: 38-5139